

# تربیتی نصاب

برائے مدارس حفظ قرآن کریم



حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

۱۔ تجوید ۲۔ ایمانیات ۳۔ عبادات ۴۔ احادیث و سنن و دعائیں

۵۔ سیرت اسلامی معلومات ۶۔ اخلاق و آداب

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب

دُعَائِهِ كَلِمَات

عُضْرَتِ بَرَوَانَا وَكَرْبِ زُرْزَقِ وَسُكُنِ عَوْنِهَا

رَبِّسْ بِكَلِمَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ عِلْمَكَ بِرَبِّكَ الْكَوْنِ الْكَامِلِ



اہلسنی  
 حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب  
 مددگار العلوم کراچی

جميع وترتيب  
علماء ايرانية مكتب تعليم القرآن الكريم

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

01050515

کتاب کا نام : تربیتی انصاف (حصہ دوم) برائے مدارس حفظ قرآن کریم

تاریخ اشاعت : مئی 2015ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتبہ تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

مکتبہ تعلیم القرآن الکریم

C-1 کا سوپریشن سوسائٹی، ہاتھ مل سہائی کلب، گرومنڈ کراچی۔  
ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ ہیبت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال، عقب مسجد ہیبت الکریم کراچی

فون: +92-21-34976073 +92-21-34976339

مکتبہ ہیبت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطہ نمبر

کراچی: 0333-3204104 سندھ: 0322-2061640

لاہور: 0321-4066762 پنجاب: 0300-2298536

بلوچستان: 0323-2465366 خیبر پختونخوا: 0323-2163507

مکتبہ کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (طلوع و آوار)



جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

# تریتی نصاب

حصہ دوم

(برائے مدارس حفظ قرآن کریم)

قرآن کریم حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت  
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ولدیت:

طالب علم/طالبہ کا نام:

معلم/معلمہ کا نام:

مکتب کا نام:

دعائے شکر  
حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi  
رئیس جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، لاہور

ذریعہ سرپرستی  
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی Nadwi  
صدر ذی القلم، کراچی



## ترتیبی نصاب حصہ دوم کا مکمل خاکہ

قرآن کریم کے فضائل، لفظ اللہ کے لام، راہنوں ساکن، بتوین، ہم ساکن کے قاعدے، نون لظنی اور مد کا بیان۔	تجوید	تجوید
کلمہ استغفار، کلمہ رد کفر، اسمائے حسنیٰ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" سے "الْوَحْدُ لِلَّهِ" تک، ہمارا دین، اسلام کے ارکان، انبیاء علیہم السلام کے مطلق ضروری عقائد، رسول اور نبی، رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، قسم نبوت، قسم نبوت کا تقاضا، قیامت کی نشانیوں اور حالات۔	عقائد	ایمانیات
حصہ اول میں پڑھے ہوئے کلمات نماز کی دہرائی۔	کلمات نماز	مبادیات
دھوئی سنتیں اور مستحبات۔	طہارت	
اذان و اقامت کا جواب، نماز کے واجبات، سنتیں، مستحبات، مندوبات، نماز کے اوقات، مکروہ اوقات اور سجدہ کا شمار۔	اذان و نماز	
(۱) نیت کی درجگی (۲) سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا (۳) دعا کی فضیلت (۴) قسم نبوت (۵) قرآن کریم کی فضیلت (۶) فجر کی نماز کی فضیلت (۷) دین سراسر فیضِ شواہی ہے (۸) رحم کرنا (۹) اچھے اخلاق کی فضیلت (۱۰) بڑھاپے کو تکلیف دینے کا نقصان (۱۱) رشوت کا وبال (۱۲) مسلمان کے ساتھ جھگڑنے کی ممانعت (۱۳) مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت (۱۴) چھینا چھپتی کا نقصان (۱۵) گالے کا نقصان۔	پندرہ احادیث ترجمے کے ساتھ	احادیث
(۱) مسجد میں داخل ہونے کی دعا (۲) مسجد سے نکلنے کی دعا (۳) گھر میں داخل ہونے کی دعا (۴) گھر سے نکلنے کی دعا (۵) اذان کے بعد کی دعا (۶) بارش ہوتے وقت کی دعا (۷) کپڑا پہننے کی دعا (۸) کپڑا کھڑا پہننے کی دعا (۹) مسلمان کو یا کپڑا پہننے دیکھیں تو یہ دعائیں (۱۰) صبح و شام کی تین مسنون دعائیں۔	مسنون دعائیں	مسنون دعائیں
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل زندگی، ہجرت، غزوات، بیت الدواع اور وفات۔	سیرت	سیرت
سوالات و جوابات کی صورت میں انبیاء کرام علیہم السلام کے مطلق اہم معلومات۔	اسلامی معلومات	معلومات
دو (۲) بیان اور چار (۴) قرآنی دعائیں۔	بیان و دعا	بیان و دعا
دعا، مدرسہ، گھر، چھینک، بھائی، بیبت، اللہ، لباس، سلام، مصالے اور مجلس کے آداب، زبان کی حفاظت، بات کرنے کے آداب، بیچ اور جھوٹ۔	اخلاق و آداب	اخلاق و آداب

## فہرست مضامین

33	انبیاء علیہم السلام کے متعلق ضروری عقائد
34	رسول اور نبی
35	رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
36	مقام نبوت
37	قسم نبوت کا تقاضا
38	قیامت کی نشانیاں اور علامات
عبادات	
39	کلمات نماز کی دہرائی
42	وضو کے احکام
42	وضو کی سنتیں
43	وضو کے مستحبات
44	الان اور اقامت کا جواب
44	نماز کے واجبات
47	نماز کی سنتیں
50	نماز کے مستحبات
51	نماز کے مسدعات
52	نماز کے مکروہات
54	نماز کے اوقات
55	نماز کے مکروہ اوقات
56	سجدہ طاعت

6	دعائے کلالت (حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی)
7	تقریب (حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب دہلوی)
8	تقریب (حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب دہلوی)
9	مقدمہ
11	نظام الاوقات
تجویز	
12	قرآن کریم کے فضائل
14	لفظ "اللہ" کے کلام کے قاعدے
15	"را" کے قاعدے
17	غز
17	نون ساکن اور حوین کے قاعدے
20	میم ساکن کے قاعدے
21	نون فعلن
22	مکانات
ایمانیات	
23	گزشتہ سال کی دہرائی
26	کلمہ استغفار
27	کلمہ نہی
28	اسماعیل
31	امدادین
32	اسلام کے ارکان

78	اذان کے بعد کی دعا
79	جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں
79	کپڑا پہننے کی دعا
80	نیا کپڑا پہننے کی دعا
80	مسلمان کو نیا کپڑا پہننے کی دعا
81	صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں
ہجرت	
82	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر کا ایک واقعہ
83	ثبوت
84	تخلیغ اسلام کا آغاز
84	اسلام کی دعوت
85	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا رد عمل
86	ہجرت حبشہ
86	ختم کا سال
87	طائف کا سفر
88	مصراف
88	مدینہ منورہ
89	ہجرت
90	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں
90	مہاجرین اور انصار
91	مدینہ منورہ کے حالات
92	غزوہ بدر
92	غزوہ احد

احادیث	
58	گزشتہ سال کی دہرائی
63	ہیت کی درنگی
63	سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا
64	دعا کی فضیلت
64	فتم نبوت
65	قرآن کریم کی فضیلت
65	نہر کی نماز کی فضیلت
66	دین میں سراسر خیر خواہی ہے
66	رحم کرنا
67	ادبے اخلاق کی فضیلت
67	پڑوی کو تکلیف دینے کا نقصان
68	رشوت کا وبال
68	مسلمان کے ساتھ جھگڑنے کی ممانعت
69	مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت
69	چھینا چھینی کا نقصان
70	گالے کا نقصان
مسنون اذکار و دعائیں	
71	گزشتہ سال کی دہرائی
76	مسجد میں داخل ہونے کی دعا
77	مسجد سے نکلنے کی دعا
77	گھر میں داخل ہونے کی دعا
78	گھر سے نکلنے کی دعا



121	پہلے مہینے کے سوالات
121	دوسرے مہینے کے سوالات
122	تیسرے مہینے کے سوالات
122	چوتھے مہینے کے سوالات
123	پانچویں مہینے کے سوالات
123	چھ مہینے کے سوالات
124	ساتویں مہینے کے سوالات
124	آٹھویں مہینے کے سوالات
125	نویں مہینے کے سوالات
125	دسویں مہینے کے سوالات
126	حالات و حالات
130	لہذا کی ڈائری پر کرنے کا طریقہ
131	لہذا کی ڈائری
135	رمضان چارٹ
136	ماہنامہ حاضری اور فیس چارٹ

93	غزوہ خندق
94	صلح حدیبیہ
95	فتح مکہ
96	نیکو الخوارق
97	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات
اسلامی معلومات	
98	دین اسلام سے متعلق سوالات و جوابات
اخلاق و آداب	
102	دعا کے آداب
103	مدرسہ کے آداب
104	گھر کے آداب
105	چھینک اور ہنسی کے آداب
106	بیت الخلا کے آداب
107	لباس کے آداب
109	سلام کے آداب
110	مصالے کے آداب
111	مجلس کے آداب
113	زبان کی حفاظت
113	بات کرنے کے آداب
115	بچ
116	جھوٹ
117	بیان و دعا

## دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَنِيَّةُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء نے قرآن کریم حفظ کرنے والے طلباء کے لیے ایک "تربیتی نصاب" بنایا ہے۔ امید ہے کہ اس سے اِن شَآءَ اللہ بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔ مساجد کمیٹی کے ذمہ داران..... ائمہ مساجد اور مہتممین مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِن شَآءَ اللہ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔ معلمین، معلمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کروائیں اس میں اخلاص، قابلیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ اٰمِیْنُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

محمد یوسف بنوری



## تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَنیَّةُ الْعَالِی

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ..... اَمَّا بَعْدُ

”کتب تعلیم القرآن الکریم“ کی طرف سے شائع کیے گئے ”ترہیتی نصاب (حصہ دوم)“ کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بہت مفید ہوگا۔ اگر حفظ قرآن کریم کے مدارس میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرثب کرنے والے حضرات کی خالصانہ خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور حفظ قرآن کریم کے اساتذہ و مُتَعَلِّمِین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

محمد رفیع عثمانی

## تقریر

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ  
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس پر فتن دور میں میڈیا نے اس عظیم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملک پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسل نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایرانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتب قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ”ترقی نصاب“ کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔ یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذہ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح ترقیاتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کام یاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملک پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاج دعا

مولانا حافظ فضل الرحیم

## مقدمہ

الحمد للہ! مکاتب کا سلسلہ صدیوں سے مسلمانوں میں موجود ہے اور آج تک جاری و ساری ہے، اللہ تعالیٰ تاقیامت سے جاری رکھے۔ پہلی تربیت کا مکتب ہی ہے جو بچے بچوں کو گھر کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مکاتب میں ہم اپنے بچے، بچیوں کو حفظ قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں دینی، عملی اور اخلاقی رنگ پیدا کرنے، تقویٰ طہارت، نماز و عبادت کا اہتمام کرنے، صدق، توکل، قناعت، صبر و شکر، معاملات میں درستگی اور دیگر خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔

ان مکاتب قرآنیہ میں، ساتھ کہ کم نہ صرف حفظ قرآن کریم اور تجوید پر محنت کرتے ہیں بل کہ علم کی تربیت کا اہتمام بھی اپنی اہم داری اور فریضہ سمجھتے ہیں۔ اسی ہے حضرت ملتی و ملی حسن صاحب ٹوکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے:

”إِنَّ هَذِهِ الْمَكْتَبَاتُ فِيهَا بَنُو دِينِ كُنْزٍ هُوَ الْكَلَامُ“

کیوں کہ مکتب میں استاد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے بچوں کی اس طرح تربیت کرتے تھے کہ ان پر اسلام اور ایمان کا پکار رنگ چڑھ جاتا تھا جس کو ماننا آسان نہ تھا۔ بقول ضعیف: ”بچپن کی تربیت بچپن تک کام آتی ہے۔“ شاعر کہتا ہے:

قَدْ سَمِعْتُ الرَّبَّ الْوَلَا فِي صَغِيرٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُمْ مِنْ حَيْدٍ وَدَب

أَنْ يَعْضُوا دَعْوَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَدْرُؤُوا لَوْ جَاءَهُمْ حُشَابٌ

ترجمہ: ”یقیناً بچوں کو بچپن میں ادب سکھا کر نفع بخش ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھا کر نفع اندہ مند نہیں ہوتا، اگر

آپ ٹیٹیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھا کر سکتے ہیں لیکن لکڑی کو چاہے آپ نرم بھی کر لیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔“

قرآن کریم حفظ کرنے کے سبب آنے والے طلبہ تین یا چار سال یا کم و بیش مدت تک پڑھتے ہیں یہ بچے/بچیاں ہمارے پاس امانت اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں۔ اس امانت کے حقوق صحیح ادا کرنے کے لیے زیر نظر مکتبہ ختم الانبیاء سمیت تین حصوں پر مشتمل یہ نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں تجوید، ایمانیات، عبادت، احادیث، مسئلہ دعا، میرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، اسلامی مصروفیات اور اخلاقی و آداب سے متعلق ضروری وراثت کی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

مسجد اور مکاتب قرآنیہ میں پڑھانے والے، ساتھ کہ کم اور گھروں میں یا بنات کے مکاتب میں پڑھانے والی معلمات اگر نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ بچے/بچیاں کی دینی و اخلاقی تربیت اور مسائل کی



تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور روزانہ اہتمام سے آدھ گھنٹہ یہ نصاب پڑھائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل صفات پیدا ہوں گی:

- دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم
- دین پھیلانے کا جذبہ
- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت و اتباع
- والدین، وں ساتھ کا ادب
- دین پر چلنے کا شوق
- بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
- خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام
- رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی
- ہر موقع کی دعا مانگنے کا اہتمام
- چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب۔

جب ان بچے/بچیوں کی مکتب میں صحیح تعلیم و تربیت ہوگی تو یہ **شہداء و ین پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرہ میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔**

**ایک عاجز دانشور درخواست:**

اساتذہ کرام/معلمین سے انتہائی دہ کے ساتھ درخواست ہے کہ نصاب پڑھانے سے پہلے سبق کی تیاری کر کے، اور کھٹ لفل پڑھ کر اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر درس گاہ میں جائیں۔ اس کی برکت سے **اللہ تعالیٰ علم اور طاہرات کی بہترین تربیت ہوگی اور امت مسلمہ کی بہترین تربیت میں آپ حضرات کا حصہ ہو جائے گا۔**

**مفت محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی:** "مدرسہ عربیہ رانیہ، جامعہ دارالعلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، معاشرتیہ، اور اردو دیگر مدارس کے انشاء کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ اس لیے ان سب مدارس کو اور کتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ و معلمین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے **اللہ تعالیٰ آپ کو بھی نائل ہوگا۔**

**حدیث شریف میں آتا ہے:**

**ترجمہ:** "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (ظاہر نہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: "میرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔"

احباب کتب تعلیم القرآن الکریم



## نظم اوقات

نصاب میں شامل پڑھائی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن تیار ایمانیات و عبادت اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں، سیرت و اسلامی مخلوقات اور اخلاق و آداب کا مضمون پڑھائیں۔

مضامین پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

پہلے دن پڑھائیں	اوقات
تجوید	۱۰ منٹ
ایمانیات	۱۰ منٹ
عبادت	۱۰ منٹ
دوسرے دن پڑھائیں	اوقات
احادیث و مسنون دعائیں	۱۰ منٹ
سیرت و اسلامی مخلوقات	۱۰ منٹ
اخلاق و آداب	۱۰ منٹ

نوٹ: روزانہ سبق پڑھاتے پڑھاتے مختصراً اس پر عمل کرنے کی تربیتی بات اور گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سہیں۔

مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔



تجوید

”قرآن کریم کے ہر حرف کو اپنے مخرج سے تمام صفات کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔“

## سبق: ۱ قرآن کریم کے فضائل

﴿۱﴾ قرآن کریم پڑھنا اور پڑھانا یقیناً سب سے افضل ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ فرماتے ہیں:

☆ ”جو شخص قرآن کریم کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے، وردہ دعائیں، گننے کی فرصت

نہیں ملتی، میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ

کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔“

قرآن کریم کے ہر حرف کی تلاوت پر اللہ تعالیٰ جتنی بھی چاہے سمجھ کر پڑھیں یا بغیر سمجھے۔

﴿۲﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص قرآن کریم کا ایک حرف پڑھے، اس کے لیے اس حرف کے بدلے ایک

نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ

ایک حرف ہے بل کہ ایک حرف ہے ایک حرف ہے ایک حرف ہے۔“



قرآن کریم پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کے ماں باپ کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے قرآن کریم پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا، قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ سورج تمہارے گھروں میں ہو پھر تمہارا کیا گمان ہے اس کے بارے میں جس نے خود عمل کیا ہو۔“ (۳)

☆ مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے کے والدین کو جب ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، تو سمجھ لو کہ خود اس قرآن کریم پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا کیا عطا فرمایا جائے گا۔ (۴)

## سبق: ۲ لفظ ”اللہ“ کے لام کے قاعدے

لفظ اللہ کے ’ سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**۔

لفظ اللہ کے لام سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللَّهُمَّ**۔

لفظ **اللَّهُمَّ** کے لام کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

لفظ **اللَّهُ** کے لام سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ **اللَّهُ** کا لام پر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ**۔

لفظ **اللَّهُ** کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ **اللَّهُ** کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ**۔

لفظ **اللَّهُمَّ** اور **اللَّهُ** کے نام کے علاوہ جہاں کہیں بھی نام آئے تو باریک ہی پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ**۔

سبق: ۳ دوسرے مبینے میں وں دن پڑھائیں **وَمِنْهُمْ عِلْمٌ** دستخط سرپرست

### سبق: ۳ ”را“ کے قاعدے

- ❶ را پر زبر، پیش یا دوزبر، دو پیش ہوں تو را پر (یعنی موئی) پڑھی جائے گی۔  
جیسے: رَبُّكَ، وَبُئَا، جِئَا، قَدِيرٌ۔
- ❷ را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں تو ”را“ ہار یک ہوگی۔ جیسے: رَا، رَاہِ، رَاہِ۔
- ❸ را ساکن سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ”را“ پُر ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ۔
- ❹ را ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو را ہار یک ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ۔
- ❺ را ساکن کے بعد اگر موئے حروف ”خ، ص، ض، ط، ظ، ع، ق“ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو را پُر ہوگی۔ جیسے: رَاہِ، رَاہِ۔
- قرآن کریم میں اس قاعدہ کے یہی چار املاط ہیں۔
- ☆ میں را پُر اور ہار یک دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ میں وقف کی صورت میں را پُر پڑھنا بہتر ہے اور میں وقف کی صورت میں را ہار یک پڑھنا بہتر ہے۔
- ☆ را ساکن سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد موئے حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو را ہار یک ہوگی۔ جیسے: اَلَّذِي زَكَّوْا مَلَكٌ۔



پیشہ:  نام:

۴۰۰ 'اس' کو ایسے پڑھیں گے جیسے اردو زبان میں لفظ

”قصرے“ پڑھتے ہیں۔

❶ راساکن سے پہلے زیرِ عرضی ہو تو رابر ہوگی۔ جیسے: ا۔

اور اگر زیر اصلی ہو تو رہا رہے گی۔ جیسے: اِزْبَیْہُ۔

❶ راساکن سے پہلے بھی ساکن ہوا اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہوتا ہے

ہوگی، جیسے: اور اگر زیرِ ہوتو: باریک ہوگی، جیسے:

”یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا“ (ایہ وقف کی صورت میں ہوتا ہے)۔

① راساکن سے پہلے ساکن حرف ہوتا ہر صورت میں ہر ایک ہوگی۔

جیسے: (ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے)



قاعدہ: "اِخْفَا"

اِخْفَا کے معنی چھپانے کے ہیں۔ نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپ کر ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں، اس کو "اِخْفَا" کہتے ہیں۔  
حروف اِخْفَا پندرہ ہیں:

"ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔

ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ف۔ ق۔ ک۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اِخْفَا میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپ کر ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

جیسے: كُنْتُ، اُلْفَى، حُبًّا حَمًّا، كِرَامًا كَاتِبِينَ۔

☆ اس کو ایسے پڑھے جیسے اردو زبان میں اونٹ، ہانس، سینک وغیرہ پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: "اِقْلَاب"

کے معنی ہیں "بدل" نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور غٹنے کے ساتھ پڑھیں گے۔  
قرآن کریم میں علامت کے طور پر چھوٹا سا "نکھ" ہوا ہوتا ہے۔  
جیسے: مَنْ يَخِلْ يَخْلُ، وَجُعْ يَجْعَلُ۔



## سبق :-

### قاعدہ : ادغام

ادغام کے معنی ہیں ایک چیز دوسری چیز میں داخل کرنا۔

حروف ادغام چھ ہیں:  $\text{و، ز، ر، ل، ن، م}$  ان کا مجموعہ  $\text{و ز ر ل ن م}$  ہے۔

ادغام کی دو قسمیں ہیں:  $\text{ادغام بلا غنہ}$   $\text{ادغام مع الغنہ}$

### ادغام بلا غنہ:

ادغام بلا غنہ کے معنی ہیں غنہ کیے بغیر ملنا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد  $\text{و، ز، ر، ل، ن، م}$  نہ تو ادغام بلا غنہ ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو

"ل" یا "ز" سے ملا کر غنہ کیے بغیر پڑھیں گے۔

نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی۔

جیسے:  $\text{و ز ر ل ن م}$   $\text{و ز ر ل ن م}$   $\text{و ز ر ل ن م}$

### ادغام مع الغنہ:

ادغام مع الغنہ کے معنی ہیں غنہ کے ساتھ ملانا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد  $\text{و، ز، ر، ل، ن، م}$  اس کا مجموعہ  $\text{و ز ر ل ن م}$  ہے۔ ان چار حروف

میں سے کوئی حرف دوسرے کلمے میں آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر

پڑھیں گے۔ جیسے:  $\text{و ز ر ل ن م}$   $\text{و ز ر ل ن م}$   $\text{و ز ر ل ن م}$

☆ نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف 'ن' اور 'ا' میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو ملا کر نہیں پڑھیں گے بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں۔  
جیسے: دُنْيَا قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ۔  
پورے قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار الفاظ پائے گئے ہیں۔

## سبق: ۸ میم ساکن کے قاعدے

۱۔ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

۱۔ اظہار ۲۔ اخفاء ۳۔ ادغام

۱۔ اظہار:

۱۔ اظہار کے معنی ہیں ظاہر کرنا۔

میم ساکن کے بعد حرف 'ن' اور 'ا' کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے، جیسے: اَخْفَا، اَخْفَا، اَخْفَا۔

۲۔ اخفاء:

۱۔ اخفاء کے معنی ہیں چھپانا۔

میم ساکن کے بعد حرف 'ن' آئے تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔  
جیسے: رَبُّهُم بِهٖم۔

ادغام:

ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا۔

میم ساکن کے بعد حرف میم آئے تو پہلے میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنے کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: اَلَيْكُم مِّنْ سُنُونٍ۔

## نون قطنی

سبق: ۹

تنوین والے حرف کے بعد اگر دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزہ وصلی آجائے تو ان دونوں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں دو زبر کی جگہ ایک زبر، دو زیر کی جگہ ایک زیر اور دو پیش کی جگہ ایک پیش پڑھیں گے۔

قرآن کریم میں صامت کے طور پر ہمزہ وصلی سے پہلے چھوٹا سا نون لکھا ہوا ہوتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ جیسے: قَدْ يَزِيْزُ ۝ اَلَّذِيْ۔

نون قطنی

☆ ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ملا کر پڑھنے کے وقت نہیں پڑھا جاتا ہے۔

☆ ہمزہ وصلی کو تنوین والے حرف کے ساتھ ملا کر نہ پڑھیں بلکہ وقف کریں تو ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا اور نون قطنی نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: ۝ اَلَّذِيْ۔

☆ ملا کر پڑھنے اور علیحدہ علیحدہ پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

سبق: ۱۰ آٹھویں صفحے میں اس دن پڑھا میں دُعا معلّم معلّم

سبق: ۱۱ نویں صفحے میں اس دن پڑھا میں دُعا معلّم معلّم

دُعا سر پرست

دُعا سر پرست

## مد کا بیان

سبق: ۱۰

- ۱۔ مد کے معنی ہیں "کھینچنا، لمبا کرنا۔"
- ۲۔ **مد لازمی**: حروف مدہ کے بعد وائے حرف پر اگر جزم ہو جائے: "یا تشدید ہو جائے: "تو" "ہوگا۔"
- ۳۔ مد لازم کے پڑنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔<sup>(۵)</sup>
- ۴۔ **مد متعین**: حروف مدہ (الف، واو، یاء) کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو "مد متصل" ہوگا۔ جیسے: جَاءَ، جَاءَتْ، سُوِّدَ۔
- ۵۔ مد متصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔<sup>(۶)</sup>
- ۶۔ **مد متعین**: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو "مد منقطع" ہوگا۔ جیسے: اَلْیَمَّانُ اِیَّا بَہُفَہ۔
- ۷۔ مد منفصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔<sup>(۷)</sup>
- ☆ مد متصل اور منفصل کے لکھنے میں دو طرح سے فرق ہوتا ہے۔
- ☆ ① مد متصل کی علامت "و" اور مد منفصل کی علامت "ہ" ہے۔
- ☆ ۲ مد متصل میں عام طور پر ہمزہ اپنی اصلی شکل (ا) میں ہوتا ہے جیسے: "اور کبھی ہمزہ الف کی شکل میں ہوتا ہے جیسے: سُوِّا آئی اَن۔<sup>(۸)</sup>
- ☆ ۳ مد منفصل میں "ہ" کے علاوہ ہر جگہ ہمزہ الف کی شکل (ا) میں ہوتا ہے جیسے: "ا" "ہ"۔



## ایمانیات

ہر مسلمان کے یہ جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو کہتے ہیں۔

گزشتہ سال کی دہرائی  
کلمہ طیبہ

سبق: ۱

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“  
کلمہ شہادت

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - (۱۰۱)

☆ ترجمہ: ”اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، مگر ہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔“

☆ ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضہ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔“

## ایمان مفصل

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔“

## اس سال کے اسباق

### کلمہ استغفار

سبق: ۲

☆ ترجمہ: ”میں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے معافی مانگتا ہوں ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا ہو یا بھول کر، چھپ کر کیا ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اللہ کے دربار میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔“

”اے اللہ! بے شک تو غیبیوں کا جاننے والا، ورعیبوں کو چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔“



## کلمہ ردّ

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ، نکتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی، نکتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے شرک سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور فیہت سے اور بدعت سے اور جھگڑی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے، در تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

سبق ① در مہینے میں ۱۰۰ بار پڑھائیں ۱۰۰۰۰ حصہ ہفت



۱۔ اسمائے حسنی: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنی" کہتے ہیں۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

## گزشتہ سال کی دہرائی

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْزَّخْمُنْ	الزَّحِيمُ	الْمَبِيتُ	الْفُؤُوسُ	السَّلَامُ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر عیب سے پاک	سلامت رکھنے والا
امن دینے والا	گھبراہٹ کرنے والا	سب پر غالب	خوابی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا
پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	صورت بنانے والا	گناہوں کو ہر وقت بہت	بہت غلجے والا
			زیادہ بخشنے والا	
سب کو کھانا کرنے والا	بہت روزی دینے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بہت جاننے والا	روزی تک کرنے والا

خوب روڑی دینے والے پست کرنے والے بلند کرنے والا عزت دینے والے رسوا کرنے والے

سننے والا دیکھنے والا اٹل فیصلہ کرنے والا صحیح انصاف کرنے والا بھیدوں کا جاننے والا

پوری طرح خبر رکھنے والے بردہ دار عظمت والا خوب گناہ بخشنے والا

تھوڑے پر بہت دینے والے بلند مرتبہ دار بہت بڑا حفاظت کرنے والا

خوراکیں پیدا کرنے والا حساب لینے والے بڑی شہرت والا بے ہنگامے عطا کرنے والا

بڑا گھبرائے دعا قبول کرنے والا

سبق: ۱۰ مہینے میں پڑھا کریں

وسعت دینے والا | بڑی حکمت والا | بڑی محبت والا | بڑی بزرگی والا

اَلْبَاقِیُّ اَلشَّهِیْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِیْلُ

قبروں سے اٹھانے والا حاضر و موجود سب صفات کے ساتھ ثابت کام بنانے والا

قوت والا نہایت مضبوط قوت والا کارساز/مددگار تعریف کا مستحق

اَلْمُعِیْنُ

اچھی طرح شمار کرنے والا نکلی ہار پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا

موت دینے والا ہمیشہ زندہ سب کی ہستی قائم رکھنے والا ہر چیز کو پانے والا

سبق: ﴿ چو سے مینے میں اس اس پڑھ میں ﴾ دُعا: ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ ۙ ۝﴾





## سبق: ۵ ہمارا دین

- ۱. ہم سب مسلمان ہیں۔
- ۲. ہمارا دین اسلام ہے۔
- ۳. اسلام کے معنی ہمارا برداری کے ہیں۔
- ۴. اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- ۵. اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
- ۶. اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
- ۷. ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
- ۸. اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
- ۹. ہمیشہ سچ بولیں۔
- ۱۰. سب کے ساتھ اچھائی کریں۔
- ۱۱. اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔
- ۱۲. اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیارا اور محبت سے رہیں۔
- ۱۳. اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

## سبق: ۶ اسلام کے ارکان

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے

گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،

نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

☆ زبان سے پڑھنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان نمازوں کو

پابندی کے ساتھ اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا

کرنا فرض کی ہے۔ زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فیصد یعنی چار پیسوں حصہ نکالا جاتا ہے اور زکوٰۃ

غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض کیا ہے ان مسلمانوں پر جو بیت اللہ

تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ مسلمان حج کرنے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے

پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔

سبق: ۷ مہینے میں پڑھائیں

اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انسانوں کو صحیح زندگی گزارنے کا طریقہ سکھانے کے لیے اپنے خاص بندوں کو نبی بنا کر بھیجا، ان کو انبیاء کہتے ہیں۔

تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بھروسے عطا کیے ہیں۔

☆ انبیاء کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) ہے۔

☆ انبیاء لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بدلتے تھے اور انہیں اچھی

باتیں بتاتے تھے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔

☆ انبیاء اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پورے پورے

پہنچاتے ہیں۔ ان میں ذرہ برابر کمی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی پیغام کو چھپاتے تھے۔

☆ انبیاء صرف وہی باتیں جانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ انہیں وحی کے

ذریعے بتاتے ہیں۔

۱۔ سارے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام مومن ہوں سے پاک ہیں۔

۲۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

۳۔ سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

چند مشہور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام یہ ہیں:

حضرت ابراہیم علیہ السلام • حضرت اسماعیل علیہ السلام • حضرت اسماعیل علیہ السلام

## سبق ۸: رسول اور نبی

- ☆ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبر میں سے بعض رسوں ہیں اور بعض نبی ہیں۔
- ☆ رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو۔
- ☆ نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں جو پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔
- ☆ کوئی آدمی اپنی کوشش سے نبی اور رسوں نہیں بن سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے جتنے رسول اور نبی بھیجے ہیں وہ سب سچے اور حق ہیں۔
- ☆ ہم تمام نبیوں اور رسوں پر ایمان لاتے ہیں ورنہ کادس و جان سے احترام کرتے ہیں۔

سبق ۹: رسول اور نبی میں فرق • رسول اور نبی میں فرق

## رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے سردار ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو سیدھی راہ بتلانے کے لیے بھیجا۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا  
 جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے

اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل  
 کرنے میں ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔



اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرمادیا ہے۔  
اب قیامت تک اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
کا لقب ”خَاتَمُ النَّبِيِّينَ“ (نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے) ہے۔  
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

☆ ترجمہ: ”(مسماؤ!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔“

ترجمہ: ”میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔“  
 ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل فرما دیا۔  
 ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء کرام کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے نہایت عالی شان اور خوب صورت عمارت بنائی، لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی، جس کی وجہ سے وہ عمارت نامکمل تھی، پھر جب اس میں آخری اینٹ لگ گئی تو عمارت نہ صرف مکمل ہو گئی بل کہ وہ اپنے حسن میں انتہا کو پہنچ گئی۔  
 ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال اسی اینٹ کی سی ہے۔<sup>۱۰۱</sup>

## ختم نبوت کا تقاضا

☆ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل شریعت عطا فرمائی اور ایک ایسی کتاب دی جو قیامت تک کے لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے کافی ہے۔

☆ اب قیامت تک صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور شریعت ہی باقی رہے گی۔  
﴿۱﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بنی اسرائیل کی راہ نمائی انبیاء (کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کی جگہ لے پیتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“

یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنہوں نے نبوت کا دھوی کیا۔

﴿۲﴾ اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ اہل بیعت اور کافر ہے۔

☆ ختم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نبیوں والی محنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے (یعنی ہمارے) سپرد فرمائی ہے۔

☆ لہذا اب قیامت تک آنے والے تمام انسانوں تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

☆ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں امت محمدیہ کو کہا ہے۔

☆ ہمیں چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس ذمہ داری کو لکھ مندی کے ساتھ ادا کریں۔

سبق ① نوں مہینے میں ۱۰۰ بار پڑھا میں اللہ معظم مطہر

مکتبہ ختم نبوت

جس دن ساری مخلوق مرجائے گی، تمام زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور دنیا ختم ہو جائے گی، وہ "قیامت" کا دن ہوگا۔

قیامت کا دن متعین ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے مدد وہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے۔

☆ قیامت کی کچھ نشانیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دی ہیں۔ یہ سب نشانیاں ضرور پوری ہونے والی ہیں۔

قیامت کی چند نشانیاں یہ ہیں:

قرآن کریم آسمان پر اٹھایا جائے گا۔ جھوٹ بولنا عام ہو جائے گا۔

[۱] شرم و حیا ختم ہو جائے گی۔ [۲] قتل عام ہو جائے گا۔

[۳] سورج مغرب سے نکلے گا۔

تھوڑے دنوں میں سارے مسلمان مرجائیں گے۔ پوری دنیا کافروں سے بھر جائے گی۔

☆ جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہو جائیں گی تو قیامت آجائے گی۔

☆ حضرت اسرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر

ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس سے سب مرجائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی۔

## عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ”عبادات“ کہتے ہیں۔

### کلمات نماز کی دہرائی

سبق: ۱

تکبیر تحریمہ

”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“

ثَنَا

”مُنِجَّتْ اَنْفُسُهُمْ وَبِحَنْدِكَ وَتَبَارَتْ اَسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ عِندَكَ“

تَعَوُّذُ

اَسْتَغُوْذُ بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

تَسْبِيْحَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہدایات برائے محترم معلم مغل  
اس سارے کاتب شروع کرنے سے پہلے حصار میں پڑھے  
ہوئے کلمات نماز کی دہرائی کریں۔



## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ  
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

## سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ صَمَدٌ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ ۝

## رکوع کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" (۱)

## رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

"سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" (۲)

## قوم کی تحمید

"رَبِّكَ لَئِنْ حَمِدْتَ كَثِيرًا لَطِيبٌ مُبَارَكٌ فَخِيمٌ" (۳)

## سجدے کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" (۴)









## سبق: ۲ وضو کے احکام

☆ وضو کے فرائض اور نواقض آپ ”محمد“ میں پڑھ چکے ہیں۔ وضو میں کوئی واجب نہیں ہے۔

☆ اس حصے میں وضو کی سنتیں اور مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔  
وضو کی سنتیں:

وضو میں تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں:

- ① وضو کی نیت کرنا۔
- ② وضو شروع کرنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھنا۔
- ③ دونوں ہاتھ گھٹوں تک تین بار دھونا۔
- ④ تین بار رگل کرنا۔
- ⑤ مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا)۔
- ⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔
- ⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
- ⑧ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ⑨ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔

- ① کالوں کا مسح کرنا۔ 
- ② ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔ 
- ③ ترتیب سے وضو کرنا۔ 
- ④ پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھو لینا۔ 

### وضو کے مستحبات:

- ☆ وضو میں پانچ مستحب ہیں:
- ① پاک اور ادھی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ☆
- ② قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کرنا۔ ☆
- ③ دائیں طرف سے شروع کرنا۔ ☆
- ④ گردن کا مسح کرنا۔ ☆
- ⑤ وضو کرتے ہوئے کسی دوسرے سے مدد نہ لینا۔ ☆

### سبق: ۳ اذان اور اقامت کا جواب

☆ اذان اور اقامت کے کلمات آپ "حصہ اول" میں پڑھ چکے ہیں، اذان کا جواب اس طرح دیں۔  
 ۱۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے جواب میں "اَللّٰهُ اَكْبَرُ".....

"اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے جواب میں "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ".....  
 "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کے جواب میں "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ".....

"حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" اور "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کے جواب میں "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہیں۔<sup>(۱)</sup>

۲۔ فجر کی اذان میں "الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ" کے جواب میں "صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ" کہیں۔<sup>(۲)</sup>

۳۔ اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے۔

۴۔ "قَدْ قَمَّتِ الصَّلٰوةُ" کے جواب میں "اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا" کہیں۔<sup>(۳)</sup>

### نماز کے واجبات

☆ نماز کے فرائض آپ "حصہ اول" میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ اس حصے میں نماز کے واجبات و نماز کی سنتیں و نماز کے سبب و نماز کے مفہوم و غیرہ ذکر



کیے جائیں گے۔

☆ وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انہیں "نماز کے واجبات" کہتے ہیں۔

☆ فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی پڑے گی جب کہ واجب اگر بھروسے رہ جائے تو سجدہ سہوا ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

### سبق: ۴

☆ نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

☆ ۱۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

☆ ۲۔ فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا۔

☆ ۳۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

دستخط سرپرست

سبق: ۵ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھا میں دستخط معلم اعظم



۱. سورۃ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔
۲. نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔
۳. قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔
۴. جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔
۵. تعدیل ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔
۶. تعدد اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔
۷. دونوں تعددوں میں تشہد پڑھنا۔
۸. اہم کافجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔
۹. عموماً کے یہ تمام نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا، دن کی نمازوں یا رات کی نمازوں میں۔
۱۰. "اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ" سے نماز ختم کرنا۔
۱۱. وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔
۱۲. دونوں عیدوں کی نماز میں چھ رکعت تکبیریں کہنا۔

سبق: ۵۰ چوتھے مہینے میں اس دن پڑھائیں دستِ معلمہ دستِ سرپرست





## سبق: ۵ نماز کی سنتیں

(۱) نماز کی سنتیں: وہ اعمال جو نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں لیکن ان کا درجہ فرض اور واجب سے کم ہے انہیں ”نماز کی سنتیں“ کہتے ہیں۔

☆ اگر نماز کی کوئی سنت رہ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے البتہ جان بوجھ کر سنت چھوڑنا گناہ ہے اور ثواب میں بھی کمی ہو جاتی ہے اس لیے نماز میں سنتوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

☆ نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

- ☆ ۱۔ مرد تکبیر تحریرہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں۔
- ☆ عورتیں شبیرہ تحریرہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ نڈھوں تک اٹھائیں۔
- ☆ ۲۔ تکبیر تحریرہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔
- ☆ ۳۔ تکبیر تحریرہ کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔
- ☆ ۴۔ مرد سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے باندھیں۔
- ☆ عورتیں سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر سینے پر رکھیں۔
- ☆ ۵۔ اہم کا تمام تکبیروں کو بقدر ضرورت بلند آواز سے کہنا۔
- ☆ ۶۔ ثَنَّا پڑھنا۔
- ☆ ۷۔ تَعَوُّذ یعنی ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ پڑھنا۔
- ☆ ۸۔ تَسْمِيۃ یعنی ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنا۔

- ☆ (۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ☆ (۱۰) سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔
- ☆ (۱۱) قُنَا نَعُوْذُ اَلْکَسْبِيَّة اور امین کو آہستہ پڑھنا۔
- ☆ (۱۲) سنت کے موافق قرأت کرنا۔
- ☆ (۱۳) رکوع اور سجدے میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا۔
- ☆ (۱۴) مرد رکوع میں سر اور کمر کو ایک سیدھ میں برابر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑیں۔
- ☆ حورتیں روع میں تنہا جھیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں ہاتھوں کو آگے کی طرف ذرا اچھکادیں اور گھٹنے پر ہاتھ کی انگلیاں مد کر رکھیں۔
- ☆ (۱۵) قومہ میں (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) اَمَّ سَبِيْعَ لَنَفِّ مَعْنِ حَمِيْدَةً کہے، مقتدی رَبَّنَا نَلِّكَ اَلْحَمْدُ کہے اور منفرد یعنی اکیسے نماز پڑھنے والا دونوں کہے۔

#### بہ اہانت سے خطہ معلوم

- ظلم کو بھی میں کہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھا ہے ہوں تو ہر کی امام صاحب کی افتاد میں آنا کریں۔
- امام صاحب کے رکوع میں جاے کے بعد رکوع کریں اور امام صاحب کے رکوع سے اٹھنے کے بعد رکوع سے اٹھیں، اسی طرح تمام امام کا ان میں کریں۔
- امام صاحب سے پہلے ہرگز کسی دکن میں نہ جائیں اور جہاں شریعت میں اس پر خطہ ڈالنا ہے۔
- میں کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ شخص جو امام سے پہلے رہا سراٹھاتا ہے اس سے رونا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنادے۔“ (ترمذی، درجم، ۵۸۴)
- ہر خطہ کے طریقے کے مطابق پڑھنے میں مردوں اور عورتوں کے ہاتھ سے جہاں فرق ہے اس کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ظم کے بے خطہ طریقے کاے رنگ میں اندھا لکھ کے لیے خطہ طریقہ آسمان رنگ میں دیا گیا ہے۔ ظم کو مردوں کے لیے جو خطہ طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھا جائے اور عورتوں کے لیے جو خطہ طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھا جائے۔

دستخط سرپرست

سبق: ۵۱ پانچویں صفحے میں دس دن پڑھا جائے دستخط معلوم / خطہ



## سبق: ۶

- ☆ (۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھانا۔
- ☆ (۷) مرد جلے اور قعدے میں الٹا پاؤں بچھ کر اس پر بیٹھیں اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھیں کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھیں۔
- ☆ عورتیں جب ورقعدے میں اس طرح بیٹھیں کہ دونوں پاؤں ان کی طرف نکال دیں، بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔
- ☆ (۸) تشہد میں "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھانا اور "أَشْهَدُ" پر جھکا دینا۔
- ☆ (۱۹) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔
- ☆ (۲۰) درود کے بعد رکعت پڑھنا۔
- ☆ (۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

## نماز کے مستحبات

۱. نماز کے مستحبات: وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے، انہیں 'نماز کے مستحبات' کہتے ہیں۔

☆ نماز میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ۱. تکبیر تحریرہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا۔

☆ ۲. رکوع سجدہ میں اکیسے نماز پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔

☆ ۳. تکبیر تحریرہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر، رکوع میں

قدموں پر، سجدے میں ناک پر، چلے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

☆ ۴. جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

☆ ۵. جہائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور

باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔<sup>(۱۴)</sup>

ہدایت - مسعودی

۱۴۔ سے متعلق درج ذیل باتیں یاد رکھیں:

- نماز کا سجدہ ہونے کے لیے ایک رکن کی مقدار سے مراد اتنا وقت ہے جتنی دیر میں تین مرتبہ تسبیح کہنا چاہئے۔
- ستر سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپنا ضروری (فرض) ہے۔ مرد کا ستر ناک سے لے کر گھٹنوں تک ہے، جب کہ عورت کا ستر سر سے لے کر پاؤں تک ہے (سر کے بال اور نعلی بھی اس میں شامل ہیں)۔
- ستر کھٹنے سے مراد پورا ستر کھانا نہیں، بلکہ کہ پیچھے ہوئے اعضاء میں سے کسی ایک عضو کا چھپائی حصہ ہے جیسے: ران (کھٹنے سمیت) ایک عضو ہے یا عورت کے لیے بازو ایک عضو ہے۔ اگر اس کا چھپائی حصہ نماز میں ظاہر ہو گیا تو نماز ناسط جائے گی۔

دفعہ سر پرست

دفعہ معلم مسطر

سبق: ۱۵ چھ مہینے میں اس دن پڑھا میں

## سبق: نماز کے مفسدات

نماز کے مفسدات: وہ چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے، انہیں "نماز کے مفسدات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مفسدات یہ ہیں:

- ① نماز میں بولنا، چاہے جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے۔
- ② سلام کرنا یا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔
- ③ سلام کا جواب دینا۔
- ④ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسا۔
- ⑤ کسی اچھی خبر پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** یا بری خبر پر **اِنَّا لِلّٰہ** یا عجیب خبر پر **"سُبْحَانَ اللّٰہ"** کہنا۔
- ⑥ بیماری، درد یا رنج کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا۔
- ⑦ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔
- ⑧ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔
- ⑨ قرآن کریم پڑھنے میں سخت غلطی کرنا۔
- ⑩ اپنے امام کے صدا وہ کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔

۱۱. امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور سے لقمہ لینا۔
۱۲. عمل کثیر، یعنی نماز میں کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔
۱۳. کھانا پینا۔
۱۴. سینے کا قبلے سے پھر جانا۔
۱۵. ایک رکن کی مقدار ستر کھل جانا۔
۱۶. نمازی کا دو صفوں کے برابر چلنا۔
۱۷. مقتدی کا امام سے آگے بڑھ جانا۔
۱۸. ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔
۱۹. چھینکنے والے کو **كُوْنِزَ حَمَتِ اللّٰہِ** "یا امام کے علاوہ کسی اور کی دعا پر آمین کہنا۔"

## سبق: ۸ نماز کے مکروہات

۱. نماز کے مکروہات: وہ چیزیں جن سے نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے، انہیں "نماز کے مکروہات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مکروہات یہ ہیں:

- ☆ ۱. کپڑے کو لٹکانا مثلاً: سر پر رومال ڈال کر اس کے دونوں کنارے ڈکا دینا۔

سبق: ۹ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں **روحہ معظمہ** دس خط سربست





- ☆ (۲) کپڑوں کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔
- ☆ (۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھینا۔
- ☆ (۴) معمولی کپڑوں (جن کو ہین کر جمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا) میں نماز پڑھنا۔
- ☆ (۵) سستی اور لا پرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔
- ☆ ۶ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔
- ☆ (۷) انگلیں چٹکانا۔
- ☆ (۸) عردوں کا سجدہ میں گلا یا اس زمین پر بچھانا۔
- ☆ (۹) عردوں کا سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔
- ☆ ۱۰ کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔
- ☆ (۱) اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔
- ☆ (۲) جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
- ☆ (۳) جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔
- ☆ ۴ آیتوں یا تسبیحت کو انگلیوں پر گننا۔
- ☆ (۵) جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔
- ☆ ۶ بغیر وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔
- ☆ (۷) قبلہ کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔
- ☆ ۸ سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔



## سبق: ۹ نماز کے اوقات

﴿﴾ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا ہے۔“ (۱۵)

☆ نماز ادا کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ شریعت میں جو وقت جس نماز کے لیے مقرر ہے وہ اسی وقت میں پڑھی جائے۔

﴿﴾ وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز بالکل درست نہ ہوگی اور وقت ختم ہونے کے بعد پڑھنے سے نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ قضا ہوگی۔

☆ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

☆ فجر کی نماز : جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ② ظہر کی نماز : جو دوپہر کے وقت سورج ڈھینے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ③ عصر کی نماز : جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ④ مغرب کی نماز : جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ⑤ عشاء کی نماز : جو سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔

## نماز کے مکروہ اوقات

① تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے۔

② طلوع آفتاب : سورج نکلنے کے وقت سے اُس کی روشنی تیز ہونے تک۔

③ زوال : سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ذہل جائے۔

④ غروب آفتاب : سورج غروب ہونے کے وقت البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، فرض قضا نہ پڑھ سکتے ہیں۔

① صبح صادق کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔

② فجر کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک۔

③ عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے تک۔

سبق: ④ نوں مہینے میں اس دن پڑھا میں دین محمد معلم / مسئلہ دین محمد سرپرست

## سبق: ۱۰ سجده تلاوت

سجده تلاوت: قرآن کریم میں چودہ مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اسے ”سجده تلاوت“ کہتے ہیں۔

چودہ مقامات یہ ہیں:

- |   |   |   |                                 |
|---|---|---|---------------------------------|
| ۱ | سُورَةُ الْأَعْرَافِ: آیت نمبر ۲۰۶      | ۱ | سُورَةُ الرَّعْدِ: آیت نمبر ۱۵  |
| ۲ | سُورَةُ الْأَنْعَامِ: آیت نمبر ۵۰       | ۲ | سُورَةُ النَّحْلِ: آیت نمبر ۱۰۹ |
| ۳ | سُورَةُ مَزِيْمٍ: آیت نمبر ۵۸           | ۳ | سُورَةُ الْحَجِّ: آیت نمبر ۱۸   |
| ۴ | سُورَةُ الْفُرْقَانِ: آیت نمبر ۶۰       | ۴ | سُورَةُ النَّاسِ: آیت نمبر ۲۶   |
| ۵ | سُورَةُ السَّجْدَةِ: آیت نمبر ۱۵        | ۵ | سُورَةُ ص: آیت نمبر ۲۳          |
| ۶ | سُورَةُ حُمَةُ السَّجْدَةِ: آیت نمبر ۳۸ | ۶ | سُورَةُ النَّجْمِ: آیت نمبر ۶۲  |
| ۷ | سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ: آیت نمبر ۲۱     | ۷ | سُورَةُ الْعَلَقِ: آیت نمبر ۱۹  |

- ☆ اگر نماز میں سجدہ کی آیت تلاوت کریں تو اسی وقت تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں۔
- ☆ اگر نماز سے باہر ہوں تو بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ پڑھیں۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے بغیر سام پھیرے اٹھ جائیں۔



- ☆ اگر کھڑے ہوئے بغیر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ کر لیا تب بھی درست ہے۔<sup>(۸۱)</sup>
- [۱] اگر نماز میں سجدے کی آیت تلاوت کرنے کے بعد رکوع کیا اور رکوع ہی میں سجدہ تلاوت کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا۔<sup>(۸۲)</sup>
- [۲] اگر نماز میں سجدے کی آیت پڑھی مگر نماز میں سجدہ تلاوت نہ کیا تو نماز کے بعد سجدہ کرنے سے سجدہ تلاوت ادا نہیں ہوگا اور وہ شخص گناہ گار ہوگا۔ اب اس پر توبہ واستغفر کر لیا جائے۔<sup>(۸۳)</sup>
- ☆ اگر ایک ہی مجلس میں سجدہ کی ایک ہی آیت بار بار پڑھی یا سنی جائے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔<sup>(۸۴)</sup>
- ☆ ایک جگہ بیٹھ کر سجدے کی کوئی آیت پڑھی پھر قرآن مجید کی تلاوت ختم کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے کسی اور کام میں مشغول ہو گئے۔ جیسے کھانا کھانے لگے، اس کے بعد پھر وہی آیت اسی جگہ پڑھی تب دو سجدے واجب ہوں گے۔<sup>(۸۵)</sup>
- ☆ اگر سجدے کی مختلف آیتیں پڑھی یا سنی جائیں تو ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ سجدہ کرنا ہوگا چاہے مجلس ایک ہی ہو۔<sup>(۸۶)</sup>



## احادیث

۱۔ احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

### گزشتہ سال کی دہرائی

۱

سبق: ۱

### مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا اسْتَعْنَيْتَ فَاِسْتَعِزْ بِاسْمِهِ"  
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔"

۲

### قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "حَيْرَةُكُمْ مِنْ نَعَمَةِ الْقُرْآنِ وَعَمَلُهُ"  
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سکھے اور اس کو سکھائے۔"

#### جہانت برائے معلم / معلمہ

اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال کی احادیث بھی یاد کر لیں تاکہ علما / طالبات نین سال میں پانچیس (۵) احادیث مکمل یاد کر لیں۔



۳

## جنت کی چابی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ أَصْوَةٌ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔"

۴

## وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْرٍ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

۵

## صحیح رکوع و سجدہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِيمَانُكُمْ بِرُكُوعِ وَالسُّجُودِ"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔"





۶

## بھائی چارگی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ" (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"



## سلام پھیلاؤ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَفْشُوا السَّلَامَ" (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سلام کو عام کرو۔"



## صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "صِنُوا الْأَرْحَامَ" (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رشتے داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"



۹

## کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا أَكُلُ مَتَكِبَةً."<sup>(۹)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

۱۰

## کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَبْنُ قَبِيلًا."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔"

۱۱

## غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَعْصِبُ."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "غصہ مت کیا کرو۔"

۱۲

## ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِتَّقُوا الظُّلْمَ."

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ظلم کرنے سے بچو۔"



۱۳

## کنجوسی کی ممانعت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِتَّقُوا الشُّحَّ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کنجوسی سے بچو۔"

۱۴

## چغل خوری کی ممانعت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَبَّاحٌ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

۱۵

## زبان کی حفاظت

۱. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَصْبَحْتَ عَيْنِكَ سَائِئَةٍ۔"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔"

سبق: ① ہفت مہینے میں سارا پڑھا کریں۔

۱۶

## اس سال کے اسباق

سبق: ۲

۱۶

نیت کی درستگی

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ“<sup>(۱)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔“

۱۷

سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا

۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم سوال کرو تو اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرو۔“



۱۸

## دعا کی فضیلت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ“ (۱۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دُعا عبادت کا مغز ہے۔“

۱۹

سبق: ۳

## ختم نبوت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”أَنَا حَاشِمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔“

سبق: ⑤ --- مہینے میں ۱۰ پڑھائیں، ۱۰ مہینے میں ۱۰۰ پڑھائیں





## قرآن کریم کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے کلام کو سارے کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے

جیسے خود اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔“



## فجر کی نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں آ گیا۔“



۴۴

دین سراسر خیر خواہی ہے

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”الَّذِينَ النَّصِيحَةُ“ (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دین سراسر خیر خواہی ہے۔“

۴۵

سبق: ۴

رحم کرنا

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ لَا يُزَحِّمُ لَا يُزَحِّمُ“ (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو (دوسروں پر) رحم نہ کرے اس پر رحم نہیں کیا جاتا (اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے)۔“

۴۶



۲۴۴

## اچھے اخلاق کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔“

۲۴۵

## پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَنْجِرُ مَنْ جَارُهُ بِوَأَيْقَةٍ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے شر و فساد سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔“



۴۵۶

## رشوت کا وبال

”نَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔“

۴۵۷

سبق: ۵

## مسلمان کے ساتھ جھڑنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا تَمَارِ أَخَاكَ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو۔“

دستخط سرپرست

سبق: ۵ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں رحمۃ معلم معلّم

۴۵۸



## مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”سَبَّابُ الْمُسْلِمِ فَسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔“



## چھینا چھٹی کا نقصان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ انْتَهَبَ نَهْبَةً فَتَيْسَ مِنْهُ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص کوئی چیز چھین کر لے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔“





## گانے کا نقصان

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِنَّ الْغِنَاءَ يُنْثِي الثِّقَاقَ فِي الْقَنْبِ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک گانا دل میں نذوق پیدا کرتا ہے۔“



## خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "اذکار" کہتے ہیں۔

### گزشتہ سال کی دہرائی

سبق: ۶

اوپنی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

"اللَّهُ أَكْبَرُ۔"

ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"



نیچے اترتے ہوئے کہیں

"سُبْحَانَ اللَّهِ۔"

ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"



ہدایات برائے اساتذہ/معلمین

اس سال کا نصاب "مسنون اذکار" شروع کرنے سے پہلے گزشتہ سال کے اسباق (مسنون اذکار دہرائیں) کی دہرائی کریں تاکہ طلباء/طالبات کو سہیجہ درہیں۔



۱۰۰

## کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔“

ترجمہ: ”جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔“



۱۱

## جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظہر کریں تو کہیں

”إِنْ شَاءَ اللَّهُ۔“

ترجمہ: ”اگر اللہ نے چاہا۔“



۱۲

## کسی کی موت کی خبر یا تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔“

ترجمہ: ”ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“



۱۳

## کوئی پتھر دے یا اچھا سوک کرے تو یہ کہیں

”حَزَّكَ اللَّهُ حَبِيرًا۔“

ترجمہ: ”اللہ آپ کو بہترین ہلدی عطا فرمائے۔“



۱۴

## مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ”مسنون دعائیں“ کہتے ہیں۔



### کھانے سے پہلے کی دعا

”بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَۃِ اللّٰهِ۔“<sup>(۷)</sup>

ترجمہ: ”میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔“



کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرَتُهُ۔“<sup>(۸)</sup>

ترجمہ: ”شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔“



### کھانے کے بعد کی دعا

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُشْبِعِیْنَ۔“

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسمان بنایا۔“





۴۷

## دودھ پینے کے بعد کی دعا

”اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ فَيَنْهَ وَرِذْوَتِكَ مِنْهُ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔“

۴۸

## سوتے وقت کی دعا

”اَللّٰهُمَّ بِاَسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى“ (۱)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔“

۴۹

## سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْبَتَا بَعْدَ مَا اَمَرْنَاكَ اَنِیْبَهُ سُبُوْرُ“

☆ ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو ہٹا ہے۔“

۵۰

## علم میں اضافے کی دعا

”رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا“

☆ ترجمہ: ”اے میرے رب امیرے علم میں اضافہ فرما۔“

۵۱



## بیت الخلد میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

”اَسْأَلُكَ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحُبْنِ وَالْخَبْأَنِ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکورہ مؤمن) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“



## بیت الخلد سے نکلنے کے بعد کی دعا

”عَفْرَانِكَ“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَاقَبَنِ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ تمام تعزیتیں اللہ کے لیے ہیں

جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عاقبت بخش۔“



## وضو کے درمیان کی دعا

”اَسْأَلُكَ اَنْ تَعِزَّنِیْ ذَنْبِیْ وَتَسْعِنِیْ فِیْ دَرِیْ وَتَاٰکِلِیْ فِیْ رِزْقِ“

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری

روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔“



۱۱

## وضو کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مِنْ اَسْوَأِ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِكَ رَحْمَةً  
اَسْتَقْصِرُ بِكَ -

☆ ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک و صاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔“

## اس سال کے اسباق

۱۲

سبق: ۷

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ -  
☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

سبق: ۱۱) ۱۲) مسجد میں داخل ہونے کی دعا ۱۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعا



۱۳۰

## مسجد سے نکلنے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔“

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

☆

۱۴۱

## گھر میں داخل ہونے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ التَّوْبِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ  
وَلَحْنًا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا نَتَوَكَّلُ۔“

ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے)

☆

باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے،

اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا

رب ہے۔“

دعائہ سرپرست

سبق: ساتویں مہینے میں دس دن پڑھا میں دعائہ معلم مطہر

۱۴۲

## سبق: ۸

۱۵

### گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حُزْنَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

☆ ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔“

۱۶

### اذان کے بعد کی دعا

”اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ  
اَيُّ مُحَمَّدًا اَوْ سَيِّدَةً اَوْ قَضِيَّةً وَاَبْعَثْ مُقَامًا  
مَّحْمُودًا اَنْذِي وَعِزَّتُهُ“ اَلْتَ لَا تُخِيفُ الْبَيْعَادَ۔

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود تک پہنچ دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“

۱۷

۱۷۱

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں

”أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا فَجَعًا“

ترجمہ: ”اے اللہ اس کو بہت برسنے وال اور نفع بخش بنا۔“

☆

سبق: ۹

۱۷۲

کپڑا پہننے کی دعا

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ“ (۲۵)

☆ ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور

میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔“

دستخط مرہوم

سبق: ۱۰ آغوشِ مہینے میں اس دن پڑھائیں دستخطِ معظم اسلمہ



۱۰۰

## نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْتَنْتَ خَيْرًا وَخَيْرَ  
مَا صَنَعَ لَكَ. وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهَا۔<sup>(۱۰۰)</sup>

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی سے اور اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔“

۱۰۱

## مسلمان کو نیا کپڑا پہننے دیکھیں تو یہ دعا دیں

”ثَنِيْ وَيُخْلِطُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔“<sup>(۱۰۱)</sup>

☆ ترجمہ: ”تم پہنوا اور پرانا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں اور دے۔“

سبق: ① نوں مہینے میں اس دن پڑھا میں دھندلے علم معلّم دھندلے سر پرست

۱۰۲



## سبق: ۱۰ صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں

۱۶۱

صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

۱ "رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔" (۱۸۰)

☆ ترجمہ: "میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔"

۱۶۲

صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

۱ "بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔" (۱۸۱)

☆ ترجمہ: "شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنے والی اور سمجھنے والی ہے۔"

۱۶۳

صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

۱ "اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ۔" (۱۸۲)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔"

سبق: ۱۱ دس مہینے میں دس دن پڑھائیں ﴿مُعْتَمِدٌ﴾ دس مرتبہ



## سیرت

﴿سیرت﴾ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو 'سیرت' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر کا ایک واقعہ

- ☆ ایک مرتبہ مکہ والوں نے خانہ کعبہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔
- ☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔ چنانچہ سب نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا، سارے کام خوش اسلوبی سے نبھایا گئے، لیکن جب حجر اسد کو خانہ کعبہ میں لگانے کا وقت آیا تو سخت اختلاف پیدا ہوا۔
- ☆ حجر اسد ایک جنتی پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔
- ☆ اسلام سے پہلے بھی مکہ والے حجر اسد کی تعظیم کیا کرتے تھے، اس لیے ہر قبیلے اور ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ اس مقدس پتھر کو لگانے کی سعادت حاصل کرے۔
- ☆ یہ اختلاف اتنا بڑھ گیا کہ لڑائی کی نوبت آ گئی۔ قریب تھا کہ تلواریں چل جائیں، لیکن قوم کے کچھ بچہ دار لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ:
- ﴿﴾ "جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہو گا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔"
- ☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اگلے دن سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں داخل ہوئے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب بول اٹھے "صدق آگئے، امین آگئے، ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔"
- ☆ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجیب فیصلہ یہ فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسد کو ایک چادر پر رکھ دیا اور پھر فرمایا:

- ☆ ”ہر قبیلے کا ایک آدمی چار کا ایک کو نہ پہلا لے۔“
- ☆ سب نے اس فیصلے کو بہت پسند کیا۔ چنانچہ اسی طرح کیا گیا۔ وہ لوگ اس چادر کو اٹھا کر اس مقام تک لے آئے جہاں ”حجر اسود“ لگانا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے ”حجر اسود“ کو اس جگہ لگا دیا۔
- ☆ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

### نبوت

- ☆ مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں ”حِزْا“ نام کا ایک غار ہے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے غار حرا میں کئی کئی دن تک عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن غار حرا میں تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ”سُورَةُ الْاٰلِیٰفِ“ کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھا دیں۔
- ☆ اس واقعے کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ اور بے چینی ہونے لگی۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی ہو کر گھر تشریف لے گئے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور اپنے چچا زاد بھائی ”ورقہ بن نوفل“ کے پاس لے گئیں جو تورات و انجیل کے بڑے عالم تھے۔
- ☆ ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کہا: ”یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا کرتا تھا“ اور انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی مبارک باد دی۔

## سبق: ۲ تبلیغ اسلام کا آغاز

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد توحید و رسالت کی دعوت دینا شروع کر دی کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔
- ☆ ملک عرب کے اس کفر و شرک کے ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں لوگوں کو ایک ایک کر کے اسلام کی دعوت دی اس طرح تبلیغ اسلام کا آغاز ہوا۔
- ۱۔ مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
- ۱۔ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ بکتر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔
- ۱۔ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

## اسلام کی دعوت

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک چھپ چھپ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- ☆ اس عرصہ میں تقریباً چالیس (۴۰) لوگوں نے اسلام قبول کیا۔
- ☆ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب کھلم کھلا اسلام کی دعوت دیں۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب صفا پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کر کے اسلام کی دعوت دی۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے بازار عقیقا اور ذی النجاذ میں لوگوں سے یوں فرمایا کرتے:

”اے لوگو! کہہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ لو، کام یاب ہو جاؤ گے۔“



## ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا رد عمل

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی کھلم کھلا دعوت دینا شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت برا لگا اور وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔
- ☆ سب کافر جمع ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچ ابو طالب کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔
- ☆ ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کی بجائے حمایت کا اعلان کر دیا اور کہا: ”جب تک میں زندہ رہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔“
- ☆ ابو طالب سے، یوں ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنا شروع کر دیے۔
- ☆ کفار مسلمانوں کو ستاتے تھے، ان کے راستے میں کانٹے بچھاتے تھے، پتھروں سے مارتے تھے اور رسی سے باندھ کر پتھر پٹی زمین پر کھینچتے تھے۔
- ☆ گرم گرم ریت پر بنا کر سینے پر پتھر رکھ دیتے تھے، اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تکلیفیں برداشت کرتے تھے اور دین پر قائم رہتے تھے۔

## ہجرت حبشہ

## سبق: ۳

- ☆ **ہجرت:** دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو "ہجرت" کہتے ہیں۔
- ☆ جب کفار نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔ چنانچہ چند مسلمان مردوں اور عورتوں نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی۔
- ☆ حبشہ کا بادشاہ (نباشی) بہت نیک و انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔
- ☆ جب دشمنوں کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی۔
- ☆ نباشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تقریر کی:
- ☆ "اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔"
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ تعالیٰ کی طرف پھریا۔
- ☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔"
- ☆ بادشاہ (نباشی) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:
- ☆ "تم یہاں امن و امان کے ساتھ رہو اور مسلمانوں کو کفار مکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔"

## غم کا سال

- ☆ نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابوطالب کا انتقال ہو گیا۔
- ☆ ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی

وفات ہو گئی۔

ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔

☆ ابو طالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کر دیں۔

### طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔  
☆ طائف عرب کے ایک پرانا شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

☆ مگر انہوں نے ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ بازار کے شیرازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تاکہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔

☆ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔  
☆ اسی بے کسی کے عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے پوچھا:  
☆ "اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کھل دیا جائے۔"  
☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆ "نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔"



## سبق: ۴

### معراج

- ☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔
- ☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی حضرت آمنہ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے، در معراج کی خوش خبری سنائی۔
- ☆ ایک حیز رفتار سواری (جس کا نام براق تھا) پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت و جہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔
- ☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمرؤں کا حملہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔

### مدینہ منورہ

- ۱۔ مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔
- ۲۔ اس کا پرانا نام یثرب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر "مدینہ" رکھا۔
- ۳۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔
- ۴۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- |                        |               |               |
|------------------------|---------------|---------------|
| ۱۔ مَدِينَةُ مَنَوْرَة | ۲۔ طَابَة     | ۳۔ طَابِيَّة  |
| ۴۔ مُحَرَّمَة          | ۵۔ مَحْفُوظَة | ۶۔ مُبَارَكَة |

- ۱۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
- ۲۔ بت پرستوں کے دو بڑے خاندان "اوس" اور "خزرج" تھے۔
- ۳۔ خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔



- ☆ یہ دیکھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔
- ☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صیہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

### ہجرت

- ☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔
- ☆ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہو کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (تَعَوُّذُ بِاللّٰهِ)۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔
- ☆ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیرا ہوا تھا۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی آنتیں لوگوں کو پہنچادیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلنے لگے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے یہ دعا "وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ" پڑھتے ہوئے نکلے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف مٹی پھینکی جس کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

## سبق: ۵ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔

☆ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

☆ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

☆ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔

## مہاجرین اور انصار

[۱] مہاجرین: مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے "مہاجرین" کہلاتے ہیں۔

☆ **انصار:** مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی "انصار" کہلاتے ہیں۔

☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔

☆ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں سکے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

### مدینہ منورہ کے حالات

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جس کا نام "مسجد نبی" ہے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

☆ یہ دونوں قبیلے ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ روزِ روز کی لڑائی سے وہ لوگ خود بھی تنگ آچکے تھے۔

☆ اس لیے اس لڑائی کو ختم کرنے کے لیے وہ لوگ چاہتے تھے کہ کسی کو اپنا بادشاہ بنالیں۔

☆ مدینہ منورہ کی بادشاہت کے لیے انھوں نے ایک منافق شخص عبداللہ بن ابی کا نام سوچ رکھا تھا لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے کے بعد وہ بادشاہ نہ بن سکا جس کی وجہ سے وہ بہت جلتا تھا۔

## سبق: ۶

## غزوہ بدر

- ﴿۱﴾ بدر: بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریباً ۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
- ☆ مسلمانوں کی ہجرت کے دوسرے سال مشرکین مکہ سے ایک بڑی جنگ ہوئی جسے ”غزوہ بدر“ کہتے ہیں۔
- ﴿۲﴾ غزوہ بدر میں مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے، جب کہ مکہ کے مشرکین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان موجود تھا۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کافر ہار گئے، اس لڑائی میں شتر کا فرما رہے گئے، جن میں ابوجہل اور عتبہ جیسے بڑے بڑے مکہ کے سردار بھی شامل تھے۔

## غزوہ اُحُد

- ﴿۱﴾ اُحُد: اُحُد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک پہاڑ کا نام ہے، جو مسجد نبوی سے تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ غزوہ اُحُد شوال ۳ میں ہوا۔
- ☆ غزوہ اُحُد کی لڑائی بہت ہی سخت تھی، لڑائی شروع ہونے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پہاڑی پر جہاں سے کفار کے حملے کا خطرہ تھا پچاس تیر اندازوں کو مقرر کیا اور یہ ارشاد فرمایا:
- ”جب تک میں نہ کہوں اس جگہ سے نہ ہٹنا۔“
- ☆ شروع میں مسلمانوں کو فتح ہونے لگی اور کفار میدان جنگ سے بھاگنے لگے۔
- ☆ یہ دیکھ کر پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے یہ سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جگہ نہ چھوڑنے کا ارشاد جنگ کے ختم ہونے تک تھا اور اب تو مسلمانوں کو فتح ہو چکی۔

- ☆ بھگتے ہوئے کافروں نے وہ جگہ خالی دیکھ کر واپس پلٹ کر حمدہ کر دیا۔
- ☆ اس اچانک حملے سے مسلمانوں کو کافی نقصان ہوا۔
- ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دانت مبارک شہید ہو گئے اور ستر (۷۰) مہاجرین کرام رضی اللہ عنہم بھی شہید ہو گئے۔

## غزوہ خندق

- ﴿۱﴾ ہجرت کے پانچویں سال ایک اور بڑی مڑائی ہوئی جس کو "غزوہ خندق" کہتے ہیں۔
- ☆ مکہ کے کافروں نے مدینہ منورہ کے یہودیوں سے مل کر دس ہزار کی فوج تیار کی اور مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی نیت سے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف بڑھنے لگے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان کے اس طرح آنے کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مدینہ کے ارد گرد خندق کھدوائی۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی خندق کھودنے میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ برابر شریک رہے۔
- ☆ خندق اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمن اسے پار نہیں کر سکتے تھے۔ اسی وجہ سے کفار پندرہ دن تک مدینہ کو گھیرے رہے لیکن اندر نہ آ سکے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک دن بہت تیز ہوا چلی جس سے کافروں کے خیمے اکھڑ گئے۔ یہ دیکھ کر کافروں زدہ ہو کر بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

## سبق: ۷

## صلح حدیبیہ

[۱] حدیبیہ: حدیبیہ مکہ سے تقریباً نو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ ۶؎ میں مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام امن کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہوئے اور سر کے بالوں کو منڈوا دیا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بروز پیر یکم ذی قعدہ ۶؎ میں چودہ سو صحابہ کرام کے ساتھ مدینہ سے روانہ ہوئے اور اپنے ساتھ قربانی کے جانور بھی لے لیے تاکہ مکہ والوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے نہیں بل کہ عمرے کے لیے آئے ہیں۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب "حدیبیہ" نامی کنویں کے پاس قیام کیا۔

☆ مشرکین مکہ کو جب اطلاع پہنچی تو وہ لوگ یہ سمجھنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ لڑنے کے لیے آرہے ہیں، اس لیے انہوں نے جنگ کی تیاری شروع کر دی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے کے حل کے لیے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا تاکہ وہ وہاں پہنچ کر مکہ والوں کو یہ پیغام پہنچائیں کہ مسلمان ان سے لڑنے نہیں آئے ہیں بل کہ صرف عمرہ کرنے آئے ہیں۔

☆ مکہ والوں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو روک لیا جس کی وجہ سے یہ مشہور ہو گیا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے ہیں۔

[۲] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدرہینے کے لیے صحابہ سے بیعت لی جسے "بیعت رضوان" کہتے ہیں۔ بعد میں معلوم ہو گیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر غلط تھی۔

☆ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور مکہ والوں کے درمیان ایک معاہدہ طے ہو، جسے "صلح حدیبیہ" کہتے ہیں۔ اس صلح کو قرآن کریم کی سورہ فتح میں "فتح مبین" کہا گیا ہے۔

☆ صلح کے بعد قریش کی سختیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا اور پورے عرب میں اسلام پھیلانے کا راستہ کھل گیا۔

## فتح مکہ

- ☆ صلح حدیبیہ کے بعد مسلمانوں کو ذرا اطمینان ہوا۔ تبلیغ اسلام کے لیے راستے کھل گئے اور بہت سارے لوگ مسلمان ہونے لگے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ میں بہت سے ہادشاہوں کے نام خطوط لکھے اور ان کو اسلام کی دعوت دی۔
- ☆ کفار مکہ زیادہ عرصہ تک صلح پر قائم نہ رہ سکے اور انہوں نے صلح توڑ دی۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ھ میں دس ہزار مسلمان اپنے ساتھ لیے اور کافروں سے مقابلہ کرنے کے لیے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔
- ☆ کفار مکہ مسلمانوں کی شان و شوکت دیکھ کر ڈر گئے اور مقابلہ نہیں کر سکے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں صحابہ کرام کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے داخل ہوئے کہ آج رحم اور معافی کا دن ہے۔
- ☆ یہ اعلان بھی فرمایا کہ جب تک کوئی شخص خود حملہ نہ کرے تب تک اس پر تلوار نہ اٹھائی جائے۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو آدمی ابوسلیان کے گھر میں پناہ لے اسے پناہ دی جائے۔ جو آدمی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے کچھ نہ کہا جائے۔
- ☆ جو کوئی خانہ کعبہ میں داخل ہو جائے اسے امن دیا جائے اور جو شخص بھاگ جائے اس کا پیچھا نہ کیا جائے۔
- ☆ حالانکہ کفار نے مسلمانوں کو بہت تنگی دی تھی، ان پر ظلم کیا تھا اور مکہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کیا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ہمدردی نہیں لی بلکہ سب کو معاف کر دیا۔
- ☆ کفار مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر معافی مانگنے لگے، جس نے بھی معافی مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا۔
- ☆ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خانہ کعبہ میں موجود سب جن کو توڑ دیا اور ہر جگہ توحید کا نعرہ بلند کیا۔



## سبق: ۸

☆ فتح مکہ کے بعد ملک عرب میں اسلام کا بول بالا ہو گیا اور بہت سارے لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، مسلمانوں کی تعداد بڑھنے لگی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے **سُورۃ** میں تقریباً ایک، کھ چوبیس ہزار صیہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا، چوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حج کے بعد اور حج نہیں کیے اس لیے اس حج کو **”حجۃ الوداع“** کہتے ہیں۔

☆ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن (۹ ذی الحجہ) تمام صحابہ کو جمع کیا اور بہت ہی مؤثر تقریر فرمائی۔

اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا:

”کیا میں نے تم تک اللہ کا دین مانجا یا؟“

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا:

”جی ہاں! آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فریضہ ادا فرما دیا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ہار شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

”اے اللہ! تو گواہ رہنا۔“

☆ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے باقی ارکان ادا فرما کر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔



## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

- ☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچا دیا اور ہر طرف اسلام کا کلمہ بلند ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلائے کا ارادہ فرمایا۔
- ☆ حج کے سفر سے واپسی کے تین مہینے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب ہونے لگی۔
- ☆ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں چھنے کی عادت رہی تب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے مسجد تشریف لے جاتے رہے مگر جب چلنے کی طاقت ختم ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کم زیادہ ہوتی رہتی تھی۔ پیر کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کچھ سنبھل گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر صبح کرام رضوان اللہ علیہم کو دیکھا اور مسکرائے۔
- ☆ پھر اچانک طبیعت زیادہ خراب ہونے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار بے ہوش ہونے لگے۔
- ☆ اس بے چینی کے وقت بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ تم لوگ نماز بھی نہ چھوڑنا اور قلموں سے نیک برتاؤ کرنا۔

[۱] ربيع الاول سن ۱۱ ہجری میں پیر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔<sup>(۱)</sup>

سبق: ۵۰ اشہدین مہینے میں دس دن پڑھائیں دقتہ معلوم / دقتہ مسرہ مست

## اسلامی معلومات

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

### سبق: ۹

- ☆ سوال : "أَبُو الْبَقَر" کس نبی کو کہا جاتا ہے؟
- 📖 جواب : حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔
- ☆ سوال : حضرت نوح صلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کو کتنے سال دعوت دی؟
- 📖 جواب : ساڑھے نو سو (۹۵۰) سال۔
- ☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح صلیہ الصلوٰۃ والسلام کو عذاب آنے سے پہلے کیا بنانے کا حکم دیا تھا؟
- 📖 جواب : کشتی بنانے کا حکم دیا تھا۔
- ☆ سوال : حضرت نوح صلیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر کون سا عذاب آیا تھا؟
- 📖 جواب : پانی کا عذاب۔
- ☆ سوال : حضرت نوح صلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کس پہاڑ پر ٹھہری تھی؟
- 📖 جواب : جودی پہاڑ پر۔
- ☆ سوال : أَبُو الْاَلْبَيْتَا (انبیاء کے والد) کس نبی کو کہا جاتا ہے؟
- 📖 جواب : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔

- ☆ سوال : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا لقب ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : **خَبِیْلُ اللّٰہ** (اللہ کا دوست)۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔
- ﴿ا﴾ جواب : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پرورش کہاں ہوئی؟
- ﴿ا﴾ جواب : فرعون کے محل میں۔
- ☆ سوال : فرعون کون تھا؟
- ﴿ا﴾ جواب : مصر کا ایک ظالم بادشاہ تھا۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب کیا ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : **کَلِیْمُ اللّٰہ** (اللہ تعالیٰ سے بات کرنے والا)
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو **کَلِیْمُ اللّٰہ** کیوں کہا جاتا ہے؟
- ﴿ا﴾ جواب : اس لیے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے بات کی۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس پہاڑ پر اللہ تعالیٰ سے بات کی؟
- ﴿ا﴾ جواب : **طُوًی سَیْنَا** پہاڑ پر۔
- ☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟
- ﴿ا﴾ جواب : بنی اسرائیل، فرعون اور اس کی قوم (قَبِیْط) کی طرف۔

سبق: ① لوں مینے میں دس دن پڑھا میں دھن معلم / مغل دھن سمر پرست

## سبق: ۱۰

- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو مشہور معجزے کیا ہیں؟
- ۱۔ جواب : عصا (لاٹھی) اور ید بیضاء (چمک دار ہاتھ)۔
- ☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی کا کیا نام ہے؟
- ۱۔ جواب : حضرت ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : سمندر کے کنارے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس سے ملاقات کی؟
- ۱۔ جواب : حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟
- ۱۔ جواب : حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے تھے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کل کتنے بھائی تھے؟
- ۱۔ جواب : گیارہ بھائی تھے۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گئے بھائی کا کیا نام تھا؟
- ۱۔ جواب : یٰحییٰٰ مبینی تھا۔
- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں کیا دیکھا؟
- ۱۔ جواب : چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو دیکھا کہ وہ سب ان کو سجدہ کر رہے ہیں۔

- ☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس ملک کے حاکم تھے؟  
 [ ] جواب : ملک مصر کے حاکم تھے۔
- ☆ سوال : اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟  
 [ ] جواب : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں۔
- ☆ سوال : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کون تھے؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : بیت المقدس کس نے تعمیر کیا؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نگرانی میں جنات نے تعمیر کیا۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کی جنت اور ہواؤں پر بھی حکومت تھی؟  
 [ ] جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جنہوں نے دودھ پینے کے زمانے میں بات کی؟  
 [ ] جواب : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
- ☆ سوال : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے مشہور معجزہ کیا ہے؟  
 [ ] جواب : اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنا۔

سبق: ۵) دس مہینے میں دس دن پڑھائیں دقتہ معلم / مقررہ دقتہ سرپرست

## اخلاق و آداب

۱۔ ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے بچنا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انہیں کہتے ہیں۔

۲۔ اسلام نے ہمیں رہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ دعا کے آداب

۱۔ لباس، کھانے اور پینے میں حرام سے بچیں، دعا کی قبولیت کے لیے سے بچنا ضروری ہے۔<sup>(۱)</sup>

۲۔ اچھی طرح وضو کریں۔


۳۔ دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگیں۔<sup>(۲)</sup>

۴۔ قبلہ کی طرف منہ کریں۔

۵۔ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔<sup>(۳)</sup>

۶۔ عاجزانہ انداز میں محتاج بن کر دعا مانگیں۔

۷۔ دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

سب حاجتیں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگیں۔<sup>(۸)</sup>   
دعا کے وقت دل میں قبولیت کا یقین بھی ہونا چاہیے اور دلوں کو حاضر کر کے پورے شوق سے  
دعا مانگیں کیوں کہ اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔<sup>(۹)</sup>  
دعا کے آخر میں آمین کہیں۔  
دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیریں۔<sup>(۱۰)</sup>

## ۲: مدرسہ کے آداب

- مدرسے میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کریں۔
- درس گاہ میں کمر کے آئیں۔
- احترام کریں، ان سے محبت کریں اور ان کی عزت کریں۔
- جب استاذ صاحب سبق پڑھا رہے ہوں تو خوب دھیان سے سنیں۔
- ☆ خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔
- ☆ روزانہ کا سبق روزانہ یاد کریں۔
- ☆ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور انھیں تنگ نہ کریں۔
- ☆ ایک دوسرے کی چٹخ خوری نہ کریں۔
- ☆ بات بات پر آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- ☆ اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ مدرسے کے دیگر علمائے کی بھی عزت کریں۔

- ☆ اپنی درس گاہ اور مدرسے کی 'کاخیاں رکھیں، اسے گندا نہ کریں۔
- ☆ درس گاہ میں کھینے، کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔
- ☆ مقررہ وقت سے پہلے مدرسے پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔
- ☆ چھٹی بالکل نہ کریں، بیماری یا مجبوری کی صورت میں دے کر چھٹی منظور کرائیں۔
- ☆ اللہ نہ کرے غیر حاضری ہو جائے تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔

### باب: ۳ گھر کے آداب

- ﴿۱﴾ کھٹکھا کر یا دروازہ کھٹکھا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔
- ﴿۲﴾ پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔
- ﴿۳﴾ گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔
- ﴿۴﴾ گھر والوں کو کریں۔
- ☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور گھر سے نکلنے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔
- ☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں ان کا کریں اور ان کا کہنا مانیں۔
- ☆ بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں نہ کریں۔
- ☆ پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔
- ☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی کاخیاں رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔

سبق: ۵ دوسرے مہینے میں دل دن پڑھائیں دینی معلم ملکہ دستہ سرپرست



☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔

۱۰۱ گھر والوں کو بتا کر، پوچھ کر رسم کر کے باہر جائیں۔<sup>(۵)</sup>

۱۰۲ پہلے ناپاؤں گھر سے باہر نکلیں۔

۱۰۳ گھر سے نکلنے کی پہچان کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جوئی کو پسند نہیں کرتے کیوں کہ جہائی شیطان کی طرف سے ہے۔“<sup>(۱)</sup>

۱۰۴ چھینک آنے پر ہاتھ یا کپڑے سے چہرے کو ڈھانکیں۔<sup>(۲)</sup>

۱۰۵ چھینک کی آواز دہالیں۔<sup>(۳)</sup>

۱۰۶ چھینک آنے پر ”الْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہیں۔<sup>(۴)</sup>

۱۰۷ سننے والے کہہ کر چھینکنے والے کو دعا دیں۔

۱۰۸ چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے

☆ اگر کسی کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے تو ہر مرتبہ کہن ضروری نہیں۔<sup>(۵)</sup>

- ﴿۱﴾ جہاں تک ہو سکے جمائی روکنے کی کوشش کریں۔<sup>(۸)</sup>  
 ﴿۲﴾ جب جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھیں۔<sup>(۹)</sup>  
 جمائی لیتے وقت آواز نہ نکالیں کیوں کہ شیطان اس سے ہنستا ہے۔

## سبق: ۵ بیت الخلا کے آداب

- ☆ ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا کوئی آیت لکھی ہو بیت الخلا میں نہ لے جائیں۔<sup>(۱)</sup>  
 ☆ جوتا چل وغیرہ ہاتھ نہ رکھیں۔<sup>(۲)</sup>  
 ☆ سر ڈھانک کر جائیں۔  
 ﴿۱﴾ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھیں۔<sup>(۳)</sup>  
 ﴿۲﴾ بیت الخلا چلے وقت پہلے ہاتھ پاؤں اُتار رکھیں۔<sup>(۴)</sup>  
 ﴿۳﴾ بیت الخلا سے نکلنے وقت پہلے ہاتھ پاؤں اُتار رکھیں۔<sup>(۵)</sup>  
 ﴿۴﴾ پیشاب پانے کے لیے زمین کے قریب ہو کر کپڑا بدن سے ہٹائیں۔  
 ﴿۵﴾ منہ یا پیچھے قبیلے کی طرف نہ کریں۔<sup>(۶)</sup>  
 ﴿۶﴾ بیت الخلا میں خاموش رہیں، ہانک نہ کریں۔<sup>(۷)</sup>  
 ﴿۷﴾ پیشاب کی پیمینوں سے کپڑے اور بدن کو بچائیں۔<sup>(۸)</sup>

- ☆ **اللباس** کھڑے ہو کر پیشاب نہ کریں۔<sup>(۱۰)</sup>
- ☆ **اللباس** غسل خانے میں پیشاب نہ کریں۔<sup>(۱۲)</sup>
- ☆ **اللباس** راستے، سائے اور ایسی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں وہاں پیشاب نہ کریں۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے لیے تین ڈھیلوں کا حکم دیا ہے (جہاں ڈھیلوں کا استعمال نہیں کیا جاسکتا وہاں نشو و نما کا استعمال کریں)۔<sup>(۱۳)</sup>
- ☆ استنجا لئے ہاتھ سے کریں۔<sup>(۱۵)</sup>
- ☆ **اللباس** بیت الخلا سے نکلنے کے بعد دھو لیں۔<sup>(۱۶)</sup>
- ☆ استنجا کے بعد منی یا صابن وغیرہ سے، اچھی طرح صاف کر کے دھو لیں۔

## لباس

- ☆ لباس اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس سے صرف انسان کو نوازا گیا ہے، لہذا
- ☆ **کے مطابق صاف سترا لباس پہننا چاہیے۔**
- ☆ **کالہ لباس پہننا چاہیے، یہ بہترین لباس ہے۔**
- ☆ **سادہ اور باوقار لباس پہننا چاہیے۔**
- ☆ **غیر مسلموں کی مشابہت والا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔<sup>(۲)</sup>**
- ☆ **مردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مردوں جیسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔**
- ☆ **مردوں کو سرخ یا شوخ رنگ کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔**

- ☆ ایسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے جس میں کسی جان دار کی تصویر ہو۔<sup>(۵)</sup>
- ☆ نمائشی و لیشنی لباس نہیں پہننا چاہیے۔
- ☆ اور ۔۔۔ لباس نہیں پہننا چاہیے جس سے جسم کے اعضا ظاہر ہوں۔
- ☆ لڑکے شلوار، ریشموں سے ۔۔۔ رکھیں جب کہ لڑکیاں شلوار، ریشموں سے نیچے رکھیں۔
- ☆ قمیص اور کرتہ پہنتے وقت پہلے سیدھا چھ آستین میں ڈالیں پھر الٹا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ پہنتے وقت پہلے سیدھا پاؤں ڈالیں پھر الٹا پاؤں۔<sup>(۸)</sup>
- ☆ کپڑے اتارنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰہِ“ پڑھیں۔<sup>(۹)</sup>
- ☆ کپڑا پہننے کے بعد کپڑا پہننے کی دعا پڑھیں۔
- ☆ قمیص، اور کرتہ وغیرہ اتارتے وقت پہلے نکالیں پھر سیدھا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ اتارتے وقت پہلے نکالیں پھر سیدھا پاؤں۔
- ☆ نہیں رہنا چاہیے۔ ٹوپی یا عمامہ پہننا چاہیے اور عمامہ ٹوپی کے اوپر باندھیں۔
- ☆ عمامے کا شمدہ (نیچے لٹکا ہوا حصہ) آدھی کمر تک رکھیں، اس سے نیچے نہ لٹکائیں۔
- ☆ جوتا، چپل پہنے ۔۔۔ میں مہینیں پھر لٹے پاؤں میں اور اتار تے وقت پہلے سے اتاریں پھر سیدھے پاؤں سے۔<sup>(۱۲)</sup>
- ☆ صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہیں چلنا چاہیے۔<sup>(۱۳)</sup>

## سبق: ۷ سلام کے آداب

- ۱۔ سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔<sup>(۱)</sup>
- ۲۔ ہر مسلمان کو سلام کریں، چاہے اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔
- ۳۔ کہہ کر پورا سلام کریں۔
- ۴۔ سلام کے جواب میں " " کہیں۔
- ۵۔ کوئی دوسرے کا سلام پہنچائے تو جواب میں " " کہیں۔
- ۶۔ میں داخل ہوتے وقت سلام کریں، اس سے گھر میں برکت ہوگی۔
- ☆ بچوں کو سلام کریں۔<sup>(۲)</sup>
- ☆ چھوٹے بڑوں کو سلام کریں، جو شخص سواری پر ہو وہ پیدل چنے والے کو سلام کرے، چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے۔
- ☆ اگر کئی آدمیوں میں سے ایک نے سلام کر لیا تو سب کی طرف سے ہو گیا، اسی طرح پوری مجلس میں سے کسی ایک نے جواب دے دیا تو وہ بھی سب کی طرف سے ہو گیا۔
- ☆ اگر کسی کو دور سے سلام کریں یا سلام کا جواب دیں تو ہاتھ سے اشارہ کرنا جائز ہے، البتہ زبان سے بھی سلام کے الفاظ کہیں۔<sup>(۳)</sup>

☆ اگر کوئی قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر میں مشغول ہو تو اسے سلام نہ کریں۔

☆ اگر کچھ لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کریں۔<sup>(۱۰)</sup>

غیر مسلموں کو سلام کرنا جائز نہیں، بوقت ضرورت ان کو سلام کرتے وقت کہیں۔

غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف ”وَعَلَيْكُمْ“ کہیں۔<sup>(۱۱)</sup>

## مصافحہ کے آداب

☆ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام اور مصافحہ کرنا چاہیے۔

مصافحہ سے کرنا چاہیے۔<sup>(۱۲)</sup>

مصافحہ کرتے وقت پورا ہاتھ ملانا چاہیے، صرف انگلیاں ملانا درست نہیں۔

☆ مصافحہ خالی ہاتھ کے ساتھ کرنا سنت ہے یعنی مصافحہ کرتے وقت ہاتھ میں کوئی چیز پکڑا دھیرہ درمیان میں نہ ہو۔

☆ ہاتھ چھوڑنے میں خود باہل نہ کریں۔

جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو جس کے خالی کرنے میں اسے تکلیف ہو یا وہ جلدی میں ہو تو صرف سلام کریں، مصافحہ نہ کریں۔

☆ مصافحہ کے بعد ہاتھوں کو سینے پر پھیرنا سنت کے خلاف ہے۔

## سبق: ۸ مجلس کے آداب

☆ **۱۔** آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں۔

☆ مجلس کے چند آداب یہ ہیں:

☆ **۲۔** جب مجلس میں جائیں تو پہلے کریں پھر بات چیت شروع کریں۔

☆ **۳۔** کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھیں۔<sup>(۱)</sup>

☆ کوئی شخص مجلس سے اٹھ کر چل جائے اور اندازے سے یہ معلوم ہو کہ وہ واپس آئے گا تو اس

کی جگہ نہ بیٹھیں۔<sup>(۲)</sup>

☆ اگر مجلس میں اکٹھے بیٹھے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے درمیان نہ بیٹھیں، البتہ

اگر وہ اجازت دے دیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔<sup>(۳)</sup>

☆ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔<sup>(۴)</sup>

☆ لوگوں کو ہانسنے کے لیے تھوٹ نہ بولیں۔<sup>(۵)</sup>

☆ تکبر کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

☆ مجلس میں ضرورت کے بغیر پاؤں نہ پھیلائیں۔<sup>(۶)</sup>

☆ کوئی معزز شخص مثلاً: والد صاحب، استاذ صاحب، والدہ صاحبہ کے کوئی دوست وغیرہ مجلس

میں تشریف لائیں تو ان کے احترام میں کھڑے ہو کر ان سے ملیں۔

☆ مجلس میں بات کرنے سے پہلے اجازت لے لینی چاہیے۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اگر کوئی پہلے سے بات کر رہا ہو تو درمیان میں بات نہ کی جائے۔

☆ مجلس میں کسی کے ا میں بات نہ کریں، ورنہ ہی ایسی زبان میں بات کریں جو دوسروں کو سمجھ میں نہ آئے۔

☆ مجلس میں اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو اس شخص سے ہد اخلاقی سے پیش نہ آئیں۔

☆ مجلس میں ہونے والی بات چیت اگر راز کی ہو تو دوسروں کے سامنے اس کو ظہر نہ کیا جائے، البتہ اگر کسی کو نقصان پہنچانے کی بات ہو رہی ہو تو نقصان سے بچانے کے لیے اسے بتا دینا چاہیے۔

☆ چھوٹوں کو بڑوں کی مجلس میں ہانکل بیٹھنا چاہیے، جب تک کہ کوئی بڑا خود ان سے بات کرنے کے لیے نہ کہے۔

☆ اگر مجلس میں باتوں باتوں میں کسی کی برائی یا شروع ہو جائے تو کوشش کر کے کسی طرح سے ان باتوں کا رخ اچھی باتوں کی طرف پھیر دیں یعنی گفتگو کا موضوع بدل دیں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو اس مجلس میں نہ ٹھہریں بلکہ فوراً اٹھ جائیں۔

☆ ہر مجلس میں اللہ تعالیٰ کا کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجیں تاکہ یہ مجلس قیامت کے دن المسوس کا سبب نہ بنے۔<sup>(۱۱)</sup>

☆ مجلس کے ختم پر مجلس سے اٹھنے کی وجہ ضرور پڑھیں۔<sup>(۱۲)</sup>



## سبق: ۹ زبان کی حفاظت

☆ زبان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ زبان کا شکریہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کیا جائے۔ اس لیے زبان سے صرف وہ بات کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو اور ایسی بات نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہندہ کبھی کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ دور دو رخ میں جا گرتا ہے۔“<sup>(۱)</sup>

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی کریں اور خوب سوچ سمجھ کر بات کریں۔

۱۔ بولیں۔ سچ بولنے میں کبھی نہ گھبرائیں، چاہے کتنا ہی بڑا نقصان نظر آئے۔

۲۔ ہرگز نہ بولیں اور نہ ہی جھوٹا وعدہ کریں۔

۳۔ کے وقت بات کریں، بے کار بات ہرگز نہ کریں جس سے نہ دین کا فائدہ ہو نہ دنیا کا۔

۴۔ سنی سنائی باتیں نہ کریں کیوں کہ اکثر ایسی باتیں مہول ہوتی ہیں۔<sup>(۴)</sup>

- ☆ کے ساتھ بات کریں۔ ہمیشہ درمیانی آواز میں بولیں، نہ اتنا آہستہ بولیں کہ سننے والا سن ہی نہ سکے نہ اتنی بلند آواز سے بولیں کہ سننے والا بوجھ محسوس کرے۔
- ☆ بات صاف اور بخیر بھیر کر کریں۔<sup>(۵)</sup>
- ☆ اگر کوئی آپ سے نامناسب بات کہہ دے تو ۔ کر دیں اور جواب میں کچھ نہ کہیں۔
- ☆ یعنی ایک کے سامنے اُس کے مطلب کی اور دوسرے کے سامنے اُس کے مطلب کی بات نہ کریں۔<sup>(۶)</sup>
- ☆ چغل خوری ہرگز نہ کریں اور نہ ہی کسی کی چغلی سنیں۔<sup>(۷)</sup>
- ☆ ایسا ق نہ کریں جس سے کسی کا دل دکھے۔<sup>(۸)</sup>
- ☆ کبھی کسی بری بات سے اپنی زبان گندی نہ کریں۔<sup>(۹)</sup>
- ☆ کہنے کے دوران یا مجمع میں ایسی بات نہ کریں جسے لوگ برا محسوس کرتے ہوں، مثلاً: پیشاب، پخالے کی ہاتھیں کرنا۔
- ☆ مرد نامحرم عورتوں سے اور عورتیں نامحرم مردوں سے ہرگز نہ کریں، البتہ بہت ہی مجبوری ہو تو پردے میں صرف ضرورت کی بات کر سکتے ہیں۔<sup>(۱۰)</sup>

## سچ

## سبق: ۱۰

جو زبان سے بولیں وہ اسی دل میں ہوا اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا اس کو کہتے ہیں۔

☆ خوبیوں میں سے ایک خوبی کی بات یہ ہے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ اس لیے ہر حال میں سچ بولنے کی پکی عادت بنالیں۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سچ بات کہو، اس لیے کہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں پہنچا دیتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے جبرئیلین (پہنچوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔“ (۱)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت منے سے پہلے صادق (سچے) اور امین (امانت دار) کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔

## سچ کے فائدے:

۱۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بننے کے لیے سچ بولنا

ضروری ہے۔

(۴) سچ ایمان کی نشانی ہے۔ (۵) سچ میں برکت ہے۔

(۶) سچ میں اطمینان ہے۔ (۷) سچ میں نبوت ہے۔

(۸) سچ بولنے والے پر لوگ اعتماد اور بھروسہ کرتے ہیں۔

## جھوٹ

زبان سے ایسی بات کہنا جو حقیقت میں نہ ہو سے کہتے ہیں۔

☆ جھوٹ بولنا، بری عادت ہے، جھوٹ بولنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

﴿قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”اور جھوٹی بات سے بچ کر رہو۔“﴾<sup>(۱)</sup>

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذاق میں بھی بولنے سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## جھوٹ کے نقصانات:

۱ ﴿جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

۲ ﴿جھوٹ بولنے سے منہ بد بو دار ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے ایسی بد بو نکلتی ہے جس کی وجہ سے رحمت کے

فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔“﴾<sup>(۳)</sup>

۳ ﴿جھوٹ میں ہلاکت ہے۔

جھوٹ بولنے سے اطمینان ختم ہو جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والا اس خوف میں مبتلا ہو

جاتا ہے کہ کہیں میرا جھوٹ کسی کو معلوم نہ ہو جائے۔

جھوٹ بولنے والے سے لوگوں کا اعتماد اٹھ جاتا ہے، اگر وہ سچ بھی بولتا ہے تب بھی

لوگ اس کی بات پر اعتبار نہیں کرتے۔

## بیان

بیان: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

## نماز

سُورَةُ النِّسَاءِ اٰیٰةُ ۱۰۳ اَمَّا بَعْدُ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ تمام عبادتوں میں سب

سے بڑا اور چہ نماز کا ہے۔ نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔

جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلا کر نماز کا

حکم دیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔“<sup>(۱)</sup>



۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں:

• فجر • ظہر • عصر • مغرب • عشا

لہذا ہمیں چاہیے کہ ان کا خوب اہتمام کریں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

## علم

۱۔ نَحْمَدُہٗ وَ نُسَبِّحُہٗ عَلٰی سُبُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

۲۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ سے

یہ دعا مانگیں:

۱۔ ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“ (۱)

۲۔ علم بندے کو اللہ تعالیٰ کی پہچان کراتا ہے۔

۳۔ علم ایک روشنی ہے جس سے جہالت کے اندھیرے ختم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ علم سے انسان کے اعمال صحیح، در اللہ تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوتے ہیں۔

۵۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

علم رکھنے والے ہیں۔“ (۲)



قرآن کریم بھی یہ اعلان کرتا ہے:

”کیا وہ جو چاہتے ہیں، اور جو نہیں جانتے، سب برابر ہیں؟“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یقیناً عالم کی فضیلت عہدت کرنے والے پر ایسی ہے جیسے چودہویں رات کے چاند کو سارے ستاروں پر فضیلت ہے۔“<sup>(۵)</sup>

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کو زندہ کرنے کی نیت سے صم حاصل کر رہا ہو تو اس کے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔“<sup>(۶)</sup>  
اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کا علم سکھانے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## دُعا

دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو ”دُعا“ کہتے ہیں۔

رَبِّ خَلْعَنِي مَقْبِلَةَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

☆ ترجمہ: ”اے میرے رب مجھے بھی نماز قائم کرنے وال بنا دیجیے، اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرمائیے جو نماز قائم کریں) اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرما لیجیے۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلنَّاسِ مَن ذُنُوبُهُمْ يَوْمَ يَقْبَلُهُمُ الْحِسَابُ

☆ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے، میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔“

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۚ وَسَهِّلْ لِي فَرْجِي ۚ وَأَعِزَّنِي بِفَقْرِهِمْ ۖ هَٰؤُلَاءِ نَاسِي ۚ  
يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ (۳)

☆ ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے، اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے، اور میری زبان میں جو گرہ ہے، اسے دور کر دیجیے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔“

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَاجْعَلْنِي مِنَ الصَّابِرِينَ

☆ ترجمہ: ”میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما لے۔“

بیانِ ودعا ہر مہینے میں بزمِ دے دن پڑھا میں دقتِ معلّم / معلّمہ دقتِ سرپرست





## پہلے مہینے کے سوالات

قرآن کریم کے ایک حرف کی تلاوت پر کتنا ثواب ہے؟

● کلمہ توحید سنا میں۔

① ایمان مطلق سنا میں۔

دروود کے بعد کی دعا سنا میں۔

● ”مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا“ سے متعلق حدیث سنا میں۔

① چٹل خوری سے متعلق حدیث سنا میں۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے کون سے غار میں مہدوت کیا کرتے تھے؟

دعا کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔

## دوسرے مہینے کے سوالات

لفظ ”یا اے“ کے لام کے علاوہ دوسرا ایک بار کیا پڑھا جائے گا یا پڑھ؟

● کلمہ استغفار سنا میں۔

① کلمہ رکعت سنا میں۔

دوسری کتنی سنتیں ہیں؟ کوئی چھ سنتیں سنا میں۔

● ”نیت کی درنگل“ سے متعلق حدیث سنا میں۔

① ”دعا کی فضیلت“ سے متعلق حدیث سنا میں۔

مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

دروود کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔



### تیسرے مہینے کے سوالات

● راساکن سے پہلے زیر ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	تجوید
① راساکن سے پہلے زیر ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	
● النصبی اور النصبی کے معنی بتائیں۔	ایمانیات
① النصبی اور النصبی کے معنی بتائیں۔	
● الان کے جواب کا طریقہ بتائیں۔	مہادات
① الان کے جواب کا طریقہ بتائیں۔	
● "قرآن کریم کی فضیلت" سے متعلق حدیث سنائیں۔	احادیث
① "قرآن کریم کی فضیلت" سے متعلق حدیث سنائیں۔	
● ہجرت کسے کہتے ہیں؟	سیرت
① ہجرت کسے کہتے ہیں؟	
● گھر کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔	اخلاق و آداب
① گھر کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔	

### چوتھے مہینے کے سوالات

● راساکن سے پہلے ساکن حرف "ی" ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	تجوید
① راساکن سے پہلے ساکن حرف "ی" ہو تو "را" پر ہوگی یا ہار یک؟	
● النصبی اور النصبی کے معنی بتائیں۔	ایمانیات
① النصبی اور النصبی کے معنی بتائیں۔	
● ان میں سے کتنے واجبات ہیں کوئی چھ سنائیں۔	مہادات
① ان میں سے کتنے واجبات ہیں کوئی چھ سنائیں۔	
● "رحم کرنا" سے متعلق حدیث سنائیں۔	احادیث
① "رحم کرنا" سے متعلق حدیث سنائیں۔	
● "ایکسے اخلاق کی فضیلت" سے متعلق حدیث سنائیں۔	سیرت
① "ایکسے اخلاق کی فضیلت" سے متعلق حدیث سنائیں۔	
● ہدیہ منورہ کے نام بتائیں۔	اخلاق و آداب
① ہدیہ منورہ کے نام بتائیں۔	
● جب چھینک آئے تو کیا کہیں؟	
① جب چھینک آئے تو کیا کہیں؟	
● جب ہنسی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟	
① جب ہنسی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟	



## پانچویں مہینے کے سوالات

غذہ کب ہوگا؟	تہذیب
حروف حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟	تہذیب
سام ہمس کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟	معاشرت
نہز کی سنتوں سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ سنیں سنا میں۔	عبادات
● ”مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت“ سے متعلق حدیث سنا میں۔	اخلاقیات
● ”گمانے کا نقصان“ سے متعلق حدیث سنا میں۔	اخلاقیات
● مہاجرین کون کہلاتے ہیں؟	میرت
● نصہ رکون کہلاتے ہیں؟	میرت
● بیت الخلاء کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔	میرت

## چھٹے مہینے کے سوالات

انقلاب کسے کہتے ہیں؟	تہذیب
سام کی بنیاد کتنے سنتوں پر قائم کی گئی ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟	تہذیب
نہز کے مستحبات سے کیا مراد ہے؟	تہذیب
وضو کے بعد کی دعا سنا میں۔	مستون دعا میں
غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ اور مکہ کے مشرکین کتنے تھے؟	تہذیب
لباس کے کوئی پانچ آداب سنا میں۔	اخلاقی و آداب



## ساتویں مہینے کے سوالات

۱ ارفام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟	تجوید
۲ ارفام مع الخرب کب ہوگا؟	
۱ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعداد کتنی ہیں؟	بیانات
۲ چند مشہور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام بتائیں؟	
۱ نماز کے مسندت سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ مسندت بتائیں۔	مہارت
۲ مسجد میں داخل ہونے کی دعا بتائیں۔	مسنون دعائیں
۲ گھر میں داخل ہونے کی دعا بتائیں۔	
۱ حج مکہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟	میراث
۲ غیر مسلم بوقت ضرورت سلام کریں تو کیا کہیں؟	اخلاق و آداب
۲ معاملہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	

## آٹھویں مہینے کے سوالات

۱ ہم ساکن کے بعد حرف "ب" آئے تو ہم ساکن کو کیسے پڑھیں گے؟	تجوید
۲ رسوں کسے کہتے ہیں؟	
۲ نبی کسے کہتے ہیں؟	بیانات
۱ نماز کے نکرہات سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ نکرہات بتائیں۔	مہارت
۲ گھر سے نکلنے کی دعا بتائیں۔	مسنون دعائیں
۲ الزان کے بعد کی دعا بتائیں۔	
۱ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب ہوا؟	میراث
۲ مجلس کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔	اخلاق و آداب



## نویں مہینے کے سوالات

تجوید	نون قلمی کے کتے ہیں؟
بیانیات	① ختم نبوت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ ② قیامت تک کس نبی کی لدی ہوئی شریعت باقی رہے گی؟
سنن دعائیں	دو تین اوقات کون سے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے؟ ① کھڑا پہننے کی دعا سنا لیں۔ ② نیا کھڑا پہننے کی دعا سنا لیں۔
اسلامی معلومات	① اَبُو الْاَلْکَبِیْرَہ کس نبی کو کہا جاتا ہے؟ ② حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کَبِیْرُہ اللہ کیوں کہا جاتا ہے؟
اخلاق و آداب	ہاتھ کرنے کے کوئی پانچ آداب سنا لیں۔

## دسویں مہینے کے سوالات

بیانیات	① ملازم کب ہوگا؟ ② مدرسہ کب ہوگا؟
سنن دعائیں	قیامت کی لٹائیوں میں سے کوئی پانچ بتائیں۔ سجدۂ تلاوت کی تعریف سنا لیں؟ ① ہنسُو اللّٰہُ الْکَبِیْرُ ..... الخ مکمل دعا سنا لیں۔
اسلامی معلومات	① حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟ ② اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہوا تھا؟
اخلاق و آداب	بچہ برلنے کے کوئی پانچ آداب سنا لیں۔





- (۸) سائن ای ہاؤز، الاطعمہ، بابہ التسمیۃ علی الطہار، الرقم: ۳۵۶۵
- (۹) سائن ای ہاؤز، الاطعمہ، بابہ ما یقولون الاطعمہ، الرقم: ۳۵۵۰
- (۱۰) سائن ای ہاؤز، الاطعمہ، بابہ الذین، الرقم: ۳۳۴۴
- (۱۱) صحیح البخاری، الذین من ان، باب وضع الیہم تحت عن الیمن، الرقم: ۲۳۱۳
- (۱۲) صحیح البخاری، الذین من ان، باب ما یقولون الاطعمہ، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۳) طہ: ۵۲
- (۱۴) صحیح البخاری، الذین من ان، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۵) ابن ماجہ، ابواب الطہارۃ، باب ما یقولون الاطعمہ من الذین، الرقم: ۳۰۰۳۰۱
- (۱۶) ابن سنی، ما یقولون یزید، الرقم: ۲۰
- (۱۷) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب فی ما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵
- (۱۸) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب ما یقولون الرجل، الرقم: ۲۶۵
- (۱۹) سائن ای ہاؤز، الادب، باب ما یقولون الرجل، الرقم: ۵۰۶۶
- (۲۰) سائن ای ہاؤز، الادب، باب ما یقولون الرجل، الرقم: ۵۰۶۵
- (۲۱) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۲۲) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب ما یقولون، الرقم: ۲۱۰۱
- (۲۳) صحیح البخاری، لا ھا، باب ما یقولون، الرقم: ۲۳۴۴
- (۲۴) سائن ای ہاؤز، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۲۵) جامع الترمذی، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۲۶) سائن ای ہاؤز، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۲۷) جامع الترمذی، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۲۸) جامع الترمذی، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۲۹) جامع الترمذی، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴
- (۳۰) سائن ای ہاؤز، الادب، باب ما یقولون، الرقم: ۲۰۲۴

مکتبہ

### کے آداب

- (۱) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۲) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۳) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۴) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۵) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۶) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۷) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۸) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۹) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹

- (۱) صحیح البخاری، باب تحریر، الرقم: ۲۵۶۱
- (۲) سائن ای ہاؤز، الادب، باب اذینہ السلام، الرقم: ۵۱۲۳
- (۳) سائن ای ہاؤز، الادب، باب اذینہ السلام، الرقم: ۵۱۲۳
- (۴) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب الذین من ان، الرقم: ۱۲
- (۵) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۶) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۷) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۸) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۹) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۰) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۱) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۲) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۳) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۴) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۵) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۶) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۷) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۸) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۱۹) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴
- (۲۰) صحیح البخاری، لا ھا، باب الذین من ان، الرقم: ۲۳۴۴

۲۰۲۴

- (۱) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۲) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۳) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۴) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۵) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۶) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۷) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۸) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۹) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹
- (۱۰) جامع الترمذی، التسمیۃ، الرقم: ۲۹۸۹

- (۲۰) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الاستنجاء وراہ الامام، النور: ۳۸  
(۲۱) سنی ای، داؤد، النور، باب الوضوء، النور: ۱۲۴

### گھر کے آداب

- الجامع لا حکم الاقران لعلی حلی، ۱۳۸۶، ۲۶  
(۲) صحیح البخاری، الصلاة، باب التیمم فی دخولہ بھاء، النور: ۲۴۶  
(۳) سنی ای، داؤد، الادب، باب ما یقول اذا دخل بھاء، النور: ۵۰۹۶  
(۴) ایضاً  
(۵) مصنف عبد الرزاق، ۳۸۶/۱۰، النور: ۱۶۵۰  
(۶) سنی ای، داؤد، الادب، باب ما یقول اذا خرج من بھاء، النور: ۵۰۹۵

### چینک اور جمائی کے آداب

- (۱) صحیح البخاری، الادب، باب ما یستحب من الخاضع وما یکرہ من التلذذ، النور: ۶۴۳  
(۲) جامع الترمذی، الادب، باب ما جاء فی غسل الخبز وتمرہ وارجہ من الخاضع، النور: ۶۴۵  
(۳) ایضاً  
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب ما یستحب کیف یفعل النور: ۶۴۶  
(۵) ایضاً  
(۶) ایضاً  
(۷) جامع الترمذی، الادب، باب ما جاء فی کیف یفعل الخاضع وکرہ المتلذذ، النور: ۶۴۶  
(۸) صحیح البخاری، الادب، باب ما یستحب من الخاضع وما یکرہ من المتلذذ، النور: ۶۴۳

### میت، قفل کے آداب

- (۱) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الخافہ یكون فیہ ذکر اللہ، النور: ۱۹  
(۲) سنی الکبریٰ، المیت، باب تطہیۃ الرأس عند دخول القفلاہ  
(۳) سنی الکبریٰ، المیت، الطہارۃ، باب تطہیۃ الرأس عند دخول القفلاہ  
(۴) صحیح البخاری، الجنائز، باب الوضوء عند القفلاہ، النور: ۶۴۶  
(۵) قلعوی حدیث، الطہارۃ، باب السجود فی الجنائز و حکمها، المصلح الخائف فی الاستنجاء، ۵۰/۱  
(۶) سنی البیہقی، الزیادۃ، باب التیمم فی الخافہ، النور: ۵۰۹۳  
(۷) سنی ای، داؤد، باب کیف التکفیف عند الجنائز، النور: ۵۰  
(۸) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب فی الخافہ من استقبال القبۃ، النور: ۸۰  
(۹) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب کرمۃ الکلام عند القفلاہ، النور: ۱۵  
(۱۰) صحیح المسلم، الطہارۃ، باب الدنوس فی نجاسة الجوب،

نور: ۶۵۵

- (۱) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما جاء فی الخافہ من الجوب لکنا، النور: ۲۴  
(۲) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما جاء فی کرمۃ الجوب فی الخافہ، النور: ۲۴  
(۳) صحیح مسلم، الطہارۃ، باب الخافہ من الخافہ فی الخافہ، النور: ۶۱۹  
(۴) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الاستنجاء بالاحجار، النور: ۳۰  
(۵) صحیح البخاری، الوضوء، باب الخافہ من الاستنجاء بالیسر، النور: ۵۵۳  
(۶) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب ما یقول اذا خرج من القفلاہ، النور: ۳۰  
(۷) سنی ای، داؤد، الطہارۃ، باب الرجل یزید یزید ہذا لہ الا یتکلم، النور: ۶۵

### لباس کے آداب

- (۱) ابن ماجہ، اللباس، باب اللباس من اللباس، النور: ۶۵۹۶  
(۲) صحیح المسلم، اللباس، باب اللباس من لبس الرجل، النور: ۵۳۴  
(۳) سنی ای، داؤد، اللباس، باب فی لبس النساء، النور: ۳۰۸۰  
(۴) صحیح الزیادۃ، اللباس، باب ما جاء فی الصبیح، النور: ۸۵۹۸  
(۵) ماخوذ، صحیح المسلم، اللباس، باب لہرہم تصویب جردہ البیوت، النور: ۵۵۲۸  
(۶) صحیح المسلم، الادب، باب اللباس الکلیہ، النور: ۵۵۸۳  
(۷) جامع الترمذی، اللباس، باب ما جاء فی کرمۃ الجوب، النور: ۶۳۰  
(۸) جامع الترمذی، اللباس، باب ما جاء فی جردہ البیوت، النور: ۶۳۰  
(۹) الحسن البیہقی، ص، ۶۳۸  
(۱۰) سنی ای، داؤد، اللباس، باب فی اللباس، النور: ۵۰۵۸  
(۱۱) عالمگیری، الفکر، باب اللباس فی الخافہ، النور: ۳۳۰۵  
(۱۲) ابن ماجہ، اللباس، باب لبس النساء وکفہا، النور: ۳۲۹۶  
(۱۳) ابن ماجہ، اللباس، باب اللباس فی الخافہ، النور: ۳۲۹۶

### سردم کے آداب

- (۱) سنی ای، داؤد، الادب، باب الخافہ من یزید یزید، النور: ۵۱۹  
(۲) سنی ای، داؤد، الادب، باب الخافہ من یزید یزید، النور: ۵۱۹  
(۳) سنی ای، داؤد، الادب، باب کیف السلام، النور: ۵۱۹  
(۴) ماخوذ، سنی ای، داؤد، الادب، باب فی الرجل یقول فلان، النور: ۵۲۳  
(۵) ماخوذ، سنی ای، داؤد، الادب، باب فی الرجل یقول فلان، النور: ۵۲۳  
(۶) جامع الترمذی، الاستنجاء، باب ما جاء فی الاستنجاء، النور: ۳۲۹۸  
(۷) جامع الترمذی، الاستنجاء، باب ما جاء فی الاستنجاء، النور: ۵۲۹





## نوالہ جات

- الرقم ۱۹۱۱
- (۱) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۲) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۳) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۴) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۵) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۶) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۷) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۸) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۹) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱
  - (۱۰) جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

۱۵۵/۴

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

۱۵۵/۴

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

۱۵۵/۴

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

۱۵۵/۴

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

## مصنف کے آداب

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

## مختصر آداب

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱

## زبان کی حفاظت

- جامع الترمذی، باب حبیب بن جابر، الرقم ۲۸۱





## نماز کی ڈائری پڑ کرنے کا طریقہ

فجر - ف | ظہر - ظ | عصر - ع | مغرب - م | عشاء - ع

- ① طلبہ نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: **ف**
- ② اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ — نشان لگائیں۔ جیسے: **ظ**
- ③ طلبہ نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔
- ④ طلبہ نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: **ع**
- ⑤ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: **م ع**

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلم / معلمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طلبہ صم کے والدین سے نماز کی ڈائری پڑ کروائیں اور معلم / معلمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترمیم دیں۔ درجہ نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرائیں۔ ہر مہینے کے ختم پر معلم / معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔



تاریخ						تاریخ						تاریخ					
ب	ع	م	ع	ل	ش	ب	ع	م	ع	ل	ش	ب	ع	م	ع	ل	ش
1						1						1					
2						2						2					
3						3						3					
4						4						4					
5						5						5					
6						6						6					
7						7						7					
8						8						8					
9						9						9					
10						10						10					
11						11						11					
12						12						12					
13						13						13					
14						14						14					
15						15						15					
16						16						16					
17						17						17					
18						18						18					
19						19						19					
20						20						20					
21						21						21					
22						22						22					
23						23						23					
24						24						24					
25						25						25					
26						26						26					
27						27						27					
28						28						28					
29						29						29					
30						30						30					
31						31						31					



ردیف	الف	ب	ج	د	هـ	و
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

تاریخ	س	ن	ع	م	عش
	س	ن	ع	م	عش
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

تاریخ	د	ع	م	عش
فهر	نظم	مصر	مشرقی	مقار
1				
2				
3				
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				
11				
12				
13				
14				
15				
16				
17				
18				
19				
20				
21				
22				
23				
24				
25				
26				
27				
28				
29				
30				

تاریخ						تاریخ						تاریخ					
روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه
1						1						1					
2						2						2					
3						3						3					
4						4						4					
5						5						5					
6						6						6					
7						7						7					
8						8						8					
9						9						9					
10						10						10					
11						11						11					
12						12						12					
13						13						13					
14						14						14					
15						15						15					
16						16						16					
17						17						17					
18						18						18					
19						19						19					
20						20						20					
21						21						21					
22						22						22					
23						23						23					
24						24						24					
25						25						25					
26						26						26					
27						27						27					
28						28						28					
29						29						29					
30						30						30					
						31						31					

تاریخ	ب	پ	ع	م	عش
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					





## رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
	دینی معلم/معلمہ	دینا سرپرست	حاصل کردہ مجموعی نمبر			

## ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم / معتمد	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار:



## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا.....
- بچوں سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا.....
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔
- ① پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جذبہ جہد کر رہا ہے۔
- ② تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دور جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ ہر ماہر، محقق اور مستند ہو۔
- ③ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نوراتی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
- ④ ادارہ تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



تربیتی نصاب برائے اسکول



تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



تربیتی نصاب برائے بالغان معیاری مکتب کے راہ نما اصول ثوابی قلم بورڈ پرنٹنگ کا طریقہ



تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ قرآن کریم (حصہ دوم) قیمت = 95 روپے